رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵ — THE ALFAZL QADIAN — رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

قل ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ واسع علیم

دیں کی نصرت کیلئے اک آسماں پر شور ہے | عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا | اب گیا وقت خزاں آئے ہیں پھل لانے کے دن

دنیا میں ایک نبی آیا پر دنیا نے اسکو قبول نہ کیا لیکن خدا اُسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اُس کی سچائی ظاہر کر دیگا۔ (الہام حضرت مسیح موعود)

# الفضل

مضامین بنام ایڈیٹر ◆ کاروباری امور کے متعلق خطوط کتابت بنام مینجر ہو۔

ایڈیٹر :- غلام نبی ٭ اسسٹنٹ۔ مہر محمد خاں

نمبر ۲۸ | مورخہ ۹ اکتوبر ۱۹۲۲ء | یوم دوشنبہ | مطابق ۱۷ صفر ۱۳۴۱ھ | جلد ۱۰

فہرست مضامین

مدینۃ المسیح۔ رپورٹ صیغہ لنگر خانہ — ص۱
اخبار احمدیہ — ص۲
اشاعت اسلام اور مسلمان — ص۳
خلیفۃ المسلمین کی معزولی
لاہور میں عیسائیوں کے کامیاب مباحثہ — ص۸
انگریزی معاصر البشریٰ
حضرت خلیفۃ المسیح کی ڈائری — ص۹
حضرت مسیح موعود کے متعلق ڈاکٹر عبد الحکیم کی پیشگوئیاں — ص۷
نبوت مسیح موعود اور خبر مبایعین — ص۱۱
اشتہارات — ص۱۲

## مدینۃ المسیح (علیہ السلام)

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی بائیں ران اور پشت کے پچھلے حصہ میں درد بدستور ہے۔ جس کی وجہ سے اُٹھنے بیٹھنے اور جھکنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں۔

صیغہ ہائے نظارت و صدر انجمن احمدیہ کے سالانہ بجٹ ان دنوں زیر غور ہیں۔ اسلئے تا حال ہمیں دیگر صیغوں سے ہفتہ وار رپورٹ حاصل کرنے میں کامیابی نہیں ہوسکی۔ جناب میر محمد اسحٰق صاحب کی مستعدی قابل تعریف ہے کہ اس ہفتہ کی رپورٹ بھی انہوں نے ارسال فرمائی ہے۔ جو آگے درج ہے۔

## رپورٹ صیغہ لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

از ۲۷ ستمبر ۱۹۲۲ء تا ۳ اکتوبر ۱۹۲۲ء

**نوآمدہ مہمان** اس ہفتہ مندرجہ ذیل نئے مہمان تشریف لائے۔

(۱) نبی بخش صاحب لاہور (۲) محمد علی صاحب۔ پھیرو چیچی ضلع گورداسپور (۳) ماسٹر محمد طفیل صاحب بٹالہ ضلع گورداسپور (۴) حکیم محمد حسین صاحب قریشی (۵) بابو غلام محمد صاحب (۶) پسر بابو غلام محمد صاحب (۷) منشی محبوب عالم صاحب (۸) پسر منشی محبوب عالم صاحب۔ لاہور (۹) کرم الٰہی صاحب کتھ غلام نبی۔ ضلع گورداسپور (۱۰) چراغ الدین صاحب پیپناخہ ضلع گوجرانوالہ (۱۱) ڈاکٹر معراج الدین صاحب (۱۲) نیاز علی صاحب (۱۳) ڈاکٹر احمد دین صاحب۔ امرتسر (۱۴) چودہری ظفر اللہ خان صاحب بیرسٹر ایٹ لا لاہور (۱۵) بابو محمد طفیل صاحب سب اوورسیر۔ بصرہ۔ عراق (۱۶) عبد الحق صاحب۔ کشن پور کوٹلی۔ ضلع سیالکوٹ (۱۷) مختار احمد صاحب لاہور (۱۸) عبد الاحد خان صاحب کابل۔ افغانستان (۱۹) سر تاج محمد صاحب۔ کلکتہ۔ (۲۰) منظور احمد صاحب (۲۱) فیروز الدین صاحب۔ (۲۲) حفیظ الدین صاحب۔ سلانوالی۔ ضلع سرگودھا (۲۳) عطاء محمد صاحب بی اے۔ لاہور (۲۴) غلام محمد صاحب۔ گجرانوالہ (۲۵) میاں عبد اللہ صاحب دبلی۔ ضلع ہوشیارپور (۲۶) خیر الدین صاحب بیری۔ ضلع گورداسپور (۲۷) بابو عبد الحمید صاحب لاہور (۲۸) مولوی عبد المغنی صاحب جہلم (۲۹) اللہ بخش صاحب۔ لودھی ننگل گورداسپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۳۰) میاں دولت صاحب - بیری - ضلع گورداسپور (۳۱) ڈاکٹر جلال الدین صاحب - راولپنڈی (۳۲) غلام رسول صاحب - دوالمیال ضلع جہلم (۳۳) محمد دین صاحب پیروشاہ (گورداسپور) (۳۴) ایوب خان صاحب - امرتسر (۳۵) عبدالغنی صاحب کولہ گام کشمیر (۳۶) جیون خان صاحب (۳۷) رتن چند صاحب لاہور (۳۸) محمد علی صاحب بھیرو چیچی - ضلع گورداسپور (۳۹) اسمٰعیل صاحب نمبردار بگول ضلع گورداسپور (۴۰) جھنڈا صاحب - بگول (گورداسپور) (۴۱) بدرالدین صاحب (۴۲) کرم الدین صاحب (۴۳) غلام محمد صاحب - بکھوکے ضلع گورداسپور (۴۴) بابو فضل احمد صاحب ہیڈ کلارک کیمل کور چارکس - راولپنڈی (۴۵) شیخ عبدالرشید صاحب - بٹالہ - ضلع گورداسپور (۴۶) غلام محمد صاحب - گجرانوالہ (۴۷) غلام محمد صاحب سکھوال ضلع گورداسپور (۴۸) محمد ابراہیم صاحب بی اے - لاہور

## نرخ اجناس

آرد گندم پندرہ من ۱۸ اثار پختہ - دال نخود ۱۴ اثار پختہ دال ماش [illegible] دال مونگ [illegible] ۱۰ اثار پختہ - روغن زرد ۸ اثار [illegible] چھٹانک - چاول - ایک من ایک اثار ۲ چھٹانک - چینی ۴ اثار ایک چھٹانک ۞

## دیگر اخراجات

ان مذکورہ بالا اجناس کے علاوہ دودھ گوشت - ایندھن - مصالحجات - مٹی کے تیل - سٹیشنری وغیرہ وغیرہ پر جو نقد رقم اس ہفتہ خرچ ہوئی - وہ [illegible] ہے

## لنگر خانہ میں کھانا کھانیوالوں کی تعداد

اس ہفتہ کے صبح و شام چودہ وقتوں میں پرانے اور نئے مہمان ملا کر کل کھانا کھانے والوں کی تعداد ایک ہزار نوسو چھہتر ۱۹۷۶ ہے - یعنی چودہ وقتوں کی حاضرین کی یہ تعداد ہے۔

## ضروریات لنگر خانہ و مہمان خانہ

پچھلے ہفتہ کی رپورٹ میں لکھا گیا تھا کہ عموماً مہمان بسترہ ہمراہ نہیں لاتے - اسلئے ہم کو بو ہمراہ ہر سے مہیا کرنے پڑتے ہیں - اس دقت کو دور کرنے کیلئے میں نے تحریک کی تھی کہ احباب اگر مستعمل مگر عمدہ دریاں - چادریں - تکیہ - کمبل اور لحاف وغیرہ یہاں بھیجدیں تو یہ دقت رفع ہو سکتی ہے - میں احباب کی توجہ کا [illegible]

[illegible] مہتمم لنگر خانہ - قادیان

# اخبار احمدیہ

## نیروبی (مشرقی افریقہ) میں مسجد احمدیہ

ہم ممبران جماعت احمدیہ مشرقی افریقہ نے شہر نیروبی میں جو کہ مشرقی افریقہ کا دارالسلطنت ہے - ایک مسجد تعمیر کرنے کے لئے مسجد فنڈ قائم کیا ہے - اور اللہ نے چاہا تو یہاں عنقریب مسجد تیار ہو جائیگی - اسلئے احباب سے التماس ہے - کہ اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں دعا فرمادیں - کہ اللہ تعالیٰ ہم لوگوں کو اس کار خیر میں کامیاب کرے۔

خاکسار اکبر علی خان - کنٹریکٹر کیلنڈنی۔

## زیرہ میں احمدی منصف

جناب شیخ محمد حسین صاحب منصف جو نارووال ضلع سیالکوٹ میں تھے - وہاں سے تبدیل ہو کر زیرہ ضلع فیروزپور میں تشریف لے گئے ہیں - اس علاقہ کے احمدی احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔

## اعلان نکاح

حکیم ولی الدین صاحب کا نکاح بنت قاضی نجم الدین صاحب سری نگر - کشمیر کے ساتھ بتاریخ ۱۱ محرم ۱۳۴۱ھ پڑھا گیا۔

عبدالغفار ونہ گام بنڈہ پور کشمیر

## درخواست دعا

میرے والدین کی نگاہ بسبب ضعیف ہونے کے از حد کمزور ہو گئی ہے۔ احباب ان کی بینائی کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار بدر الحسن کاتب الفضل قادیان

(۲) خاکسار ایک سخت مشکل میں ہے - تمام جماعت احمدیہ کی خدمت میں التماس ہے - کہ خاکسار کے لئے دردِ دل سے دعا کریں - خاکسار - مرزا محمد حسین فتح پور (گجرات)

(۳) بندہ کے والد بزرگوار عرصہ ایک سال سے قدرے بیمار ہیں - احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

عاجز محمد عالم ڈپٹری اسسٹنٹ ریمونٹ ڈپو۔

## ایک دھوکہ باز

ایک شخص معزز وضع قد درمیانہ عمر قریباً پچیس تیس کے درمیان گورا رنگ نچلے جبڑے کا سامنے کا ایک دانت گرا ہوا - بائیں پاؤں سے لنگڑا - چلتے وقت بایاں پاؤں دائیں کی سیدھ [illegible] عموداً رکھتا ہے - ہر جگہ اپنا نام ولدیت - قومیت - سکونت مختلف بتاتا ہے - اور اپنے آپ کو مصیبت زدہ ظاہر کر کے احمدیوں سے طالب امداد ہوتا ہے - کئی ایک اصحاب کو دھوکہ دے چکا ہے - احباب اس کی کارستانیوں سے بچیں۔

غلام نبی احمدی - اول مدرس فارسی گورنمنٹ سکول سرگودھا

## نماز جنازہ

میرا لڑکا آدھ گھنٹہ بیمار رہ کر اپنے مولیٰ سے جا ملا - احمدی برادران نماز جنازہ پڑھیں - علی حسن ٹھیکیدار - راماں منڈی (پٹیالہ)

(۲) میرے چچا منشی امام الدین صاحب احمدی جو ایک جوشیلے احمدی تھے - اور حضرت مسیح موعود کے پرانے خادموں میں سے تھے - بقضاء الٰہی مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۲۲ء کو فوت ہو گئے ہیں - مرحوم کا جنازہ غائب پڑھا جائے۔

فضل کریم احمدی از ریاست ڈاڈہ سیبہ (کانگڑہ)

(۳) میرے بھائی صاحب جن کا نام نور محمد تھا - اور جو مخلص احمدی تھے - فوت ہو گئے ہیں - انا للہ وانا الیہ راجعون ان کا جنازہ غائب پڑھا جائے۔

خاکسار حافظ فتح محمد سندرانی (ڈیرہ غازیخان)

## احمدی آفیسرز منشی

اگر احباب کو کسی احمدی آفیسرز منشی کا پتہ معلوم ہو - تو مہربانی سے مجھے لکھ دیجئے۔

خاکسار عبدالحکیم خان - آفیسرز منشی رجمنٹ بازار ۹ چھاؤنی میرٹھ

## گمشدہ بسترہ

میں اگست کے آخری ہفتہ درس میں شامل ہونے کے لئے دارالامان آیا تھا - میرا بسترہ دوسرے دن منشی عبداللہ صاحب نے بٹالہ سے کسی صاحب جمیل الدین نام ساکن کپورتھلہ کے ہاتھ بھیجا - انہوں نے وہ بسترہ غلطی سے میری بجائے کسی اور صاحب کو دیدیا جس صاحب کو ملا ہو وہ براہ مہربانی مجھے اطلاع دیں - بسترہ میں ایک دوہر - ایک چادر ایک تکیہ - چار پارچات اور ایک کاپی ہے - خاکسار محمد یعقوب احمدی - احمدیہ بلڈنگ بٹالہ۔

## فہرست مضامین جلد نہم الفضل

اس (۹ اکتوبر کے) الفضل کے ساتھ نویں جلد کی فہرست مضامین بطور ضمیمہ شائع کی جاتی ہے - ناظرین اپنی اپنی جلدوں کے ساتھ لگالیں - مینجر الفضل قادیان۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان - مورخہ ۹ر اکتوبر ۱۹۲۲ء

# اشاعت اسلام اور مسلمان

معاصر "ہمدم" لکھنؤ کے صفحات میں آجکل خاص مضامین اور راہم کو "دعف" کے ماتحت ایک تبلیغی انجمن کے قیام کے بارے میں مضامین شایع ہوئے ہیں۔ یہ تو صاف امر ہے کہ اس مقصد اور مدعا سے کسی مسلمان کو اختلاف نہیں ہو سکتا لیکن جو بات عام طور پر کھٹک رہی ہے۔ وہ یہ ہے کہ آج تک اشاعت اسلام کے لئے کئی انجمنیں بنیں۔ کئی جلسے ہوئے کئی تجویزیں پاس ہوئیں۔ کئی فنڈ جمع ہوئے۔ لیکن ان کا جو کچھ نتیجہ رونما ہوا۔ وہ اسی سے ظاہر ہے کہ اب ایک اور نئی انجمن کے قیام کی تحریک ہو رہی ہے۔ اور پہلی سب انجمنیں خاموشی کے عالم میں آرام کر رہی ہیں۔

چنانچہ ایک مضمون میں اسی امر کا ذکر کرتے ہوئے لکھا گیا ہے کہ اشاعت اسلام کے لئے "انجمنیں نہ صرف قائم ہوئیں بلکہ ان کے رسمی اجلاس بھی ہوئے۔ تحریکیں بھی پاس ہوئیں چندہ کا بھی اعلان کیا گیا۔ چنانچہ جون ۱۹۱۸ء میں علمائے جنوبی ہند کا اجلاس ہوا۔ واعظوں کے تقرر اشاعت اسلام کی کارروائی کے متعلق زبردست مشورے ہوئے۔ فوری ضروریات کے لئے ۷۵ ہزار روپے کا اعلان کیا گیا۔ اور غالباً دو لاکھ روپیہ اس کے لئے جمع بھی ہوا۔ بہار کی انجمن علماء کا اجلاس مولانا شاہ سلیمان صاحب پھلواری کی زیر صدارت ہوا۔ اور پُرجوش تقریروں کے بعد مُفید تجاویز پاس کی گئیں۔ انجمن علمائے بنگالہ کئی سال تک عملی کام کرتی اور اپنے مبلغین کو مختلف علاقوں میں تبلیغی اغراض کے لئے بھیجتی رہی۔ یہ سب کچھ ہوا۔ لیکن درحقیقت کچھ بھی نہیں ہونے پایا۔ کیا اشاعت اسلام کا کام سر انجام پا گیا اور اب سونے کا وقت آ گیا"

اسکے بعد عیسائیوں کی تبلیغی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے:-

"خلاصہ یہ ہے کہ ہندوستان کی تمام وہ انجمنیں جو اشاعت اسلام کی غرض سے قائم کی گئی تھیں۔ ان کا چراغ گُل ہو گیا"

فی الواقعہ یہ بات مسلمانان ہند کے لئے بڑے غور و فکر کے قابل ہے۔ کہ کیوں ان کی کسی انجمن کو اشاعت اسلام کے مقصد میں کامیابی نصیب نہیں ہوتی۔ علماء ان میں موجود ہیں روپیہ وہ کافی طور پر جمع کر سکتے ہیں۔ اور کرتے ہیں پھر ناکامی کی وجہ کیا ہے۔ اور کیوں کوئی ایسی انجمن جو اشاعت اسلام کے لئے بنائی جاتی ہے۔ چند ہی دن کے بعد گمنامی کے دامن میں مُنہ چھپا لیتی ہے۔

اس امر پر غور کرتے ہوئے اگر مسلمان ہماری جماعت کی تبلیغی کوششوں اور ان کے نتائج کو مدنظر رکھیں۔ تو ان کو بڑی آسانی اور سہولت سے پتہ لگ سکتا ہے کہ اشاعت اسلام کے مقصد میں کامیاب ہونے کا کیا طریق ہے۔ اور اُن کی کوششیں کیوں بار آور نہیں ہوتیں۔ ان کی تبلیغی انجمنیں کیوں زندہ نہیں رہتیں۔ ان کے علماء اور تبلیغ اسلام کا دعویٰ کرنے والوں کو کیوں کامیابی حاصل نہیں ہوتی۔

ہماری جماعت ایک چھوٹی سی جماعت ہے۔ اور وہ بھی غرباء پر مشتمل لیکن باوجود اس کے اشاعت اسلام میں جس قدر اسے کامیابی ہو رہی ہے۔ اس کی کوئی مثال موجود نہیں۔ مُسلمان کیا بلحاظ دولت کے اور کیا بلحاظ طاقت اور ہمت کے ہماری نسبت بڑھے ہوئے ہیں۔ مُسلمان کہلانے والی کئی سلطنتیں موجود ہیں۔ نواب اور راجے ان میں ہیں۔ امیر کبیر ان میں ہیں ظاہری علوم جاننے والوں کی ان میں کمی نہیں۔ اور اب تو اسلام کی خدمت کرنے کے لئے ایسے مُدعی بھی نظر آتے ہیں۔ جو اپنا سب کچھ اسلام کے لئے قربان کر دینے کا دعویٰ رکھتے ہیں۔ لیکن باوجود اس کے کیا وجہ ہے کہ انہیں اول تو اشاعت اسلام کا خیال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ اور اگر کسی کو آتا بھی ہے تو اس کو عمل میں لانے اور کامیاب بنانے کی توفیق نہیں ملتی۔

اس کی وجہ سوائے اس کے اور کوئی نہیں کہ اسلام کی صداقت اور حقانیت پر جو حقیقی ایمان اور ایقان کو حاصل ہے۔ وہ ان کو نہیں۔ اور اسلام کی خوبیاں جس طرح احمدیوں پر منکشف ہو چکی ہیں۔ اس طرح ان پر نہیں ہوئیں۔ اور جب تک خود اسلام کی برکات اور فیوض سے کوئی بہرہ ور نہ ہو اس وقت تک وہ دوسروں کو ایسے جوش کے ساتھ دعوت اسلام نہیں دے سکتا جس میں اثر ہو۔ اور جو نتیجہ خیز ثابت ہو سکے پس اگر مسلمان اشاعت اسلام میں کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور ان ناکامیوں سے بچنا چاہتے ہیں۔ جو آج تک ان کو اس مقصد کے حصول میں ہوتی رہی ہیں۔ تو انہیں چاہیئے کہ پہلے وہ خود اسلام کی حقانیت کو سمجھیں۔ اس کے برکات اور انوار سے مستفیض ہوں۔ مگر یہ بات حاصل نہیں ہو سکتی۔ جب تک راہنمائے کامل کی پیروی نہ کی جائے۔ اور اس کے احکام اور ارشادات پر عمل نہ کیا جائے۔ اور یہ راہنمائے کامل اس زمانہ میں سوائے حضرت مرزا صاحب کے اور کوئی نہیں ہے۔

سوچنے کا مقام ہے کہ احمدیوں اور غیر احمدیوں میں کیا فرق ہے۔ جس کی وجہ سے اول الذکر باوجود تھوڑے کمزور اور غریب ہونے کے اشاعت اسلام کے مقصد میں کامیاب ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کے کناروں تک ان کے مبلغ پہنچ چکے ہیں۔ لیکن موخر الذکر باوجود کثیر التعداد طاقتور اور مالدار ہونے کے باربار ناکامی کا منہ دیکھتے ہیں۔ فرق یہی ہے۔ کہ احمدیوں نے اس زمانہ کے مصلح اور خدا کے مامور کو قبول کر کے اسلام کی حقانیت کا علم حاصل کیا ہے۔ مگر دوسرے اس سعادت سے محروم ہیں۔ یہ بالکل واضح اور بیّن فرق ہے۔ اور دن بدن زیادہ واضح ہو رہا ہے۔ اگر اب بھی کوئی اسے دیکھ کر غفلت کو نہ چھوڑے۔ تو سمجھا جائیگا۔ کہ اسلام کے متعلق اس کے دعوے محض بناوٹی اور نمائشی ہیں۔ اس کے دل میں نہ اسلام کی محبت ہے نہ اُلفت۔

مسلمانوں کو یہ اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ جب تک وہ اشاعت اسلام کے فرض سے غافل رہینگے۔ اسوقت تک انہیں کسی قسم کی کامیابی حاصل نہ ہوگی۔ کیونکہ ہر ایک مسلمان کا اولین فرض اعلائے کلمۃ اللہ ہے۔ اور اسی غرض کے لئے ان کو پیدا کیا گیا ہے۔ اگر یہی غرض وہ پوری نہ کرینگے تو کس مُنہ سے امید رکھ سکتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے انعام و اکرام کے مورد بن سکیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوشی کی بات ہے۔ کہ مسلمانوں کی توجہ اس طرف ہو رہی ہے۔ لیکن جب تک اس کے لئے صحیح راستہ نہ اختیار کریں۔ اس وقت تک نہیں کہا جا سکتا۔ کہ وہ کچھ کر کے بھی دکھا سکیں گے۔ کاش! ان کے دلوں میں اسلام کا حقیقی درد پیدا ہو۔ اور وہ ملک و سلطنت کے حصول کے لئے کوشش کرنے سے زیادہ اسلام کو دشمنوں سے محفوظ رکھنے اور دنیا کو اس کے جھنڈے کے نیچے لانے کی سعی کریں ؎

## خلیفۃ المسلمین کی معزولی۔

"کمالیوں کی فتوحات کی وجہ سے سلطان ٹرکی کی پوزیشن جس طرح ان سے خطرہ میں پڑی۔ اور خاص کر جب سے ان کی معزولی کی خبریں آنے لگیں۔ مسلمان اخبارات نے اس بات کو بالکل نظر انداز کرتے ہوئے کہ سلطان ٹرکی کو وہ "خلیفۃ المسلمین" مانتے ہیں۔ ان کا ذکر صرف سلطان ٹرکی کے عنوان سے شائع کرنا شروع کر دیا ہے۔ اور مرکزی خلافت کمیٹی کے صدر نے تو شیخ الاسلام اور وزیر خارجہ قسطنطنیہ سے بذریعہ تار یہ بھی دریافت کیا ہے۔ کہ اب کون "خلیفۃ المسلمین" بنائے گئے ہیں۔ جن کا نام خطبوں میں پڑھا جائے۔

اس سے ظاہر ہے کہ مسلمان اپنے "خلیفۃ المسلمین" کی معزولی کو اطمینان قلب سے سن کر۔ اور کسی اور کو "خلیفۃ المسلمین" ماننے کے لئے بخوشی آمادہ اور تیار ہو سکتے ہیں۔ لیکن چونکہ یہ ایک مذہبی مسئلہ ہے۔ اور خود مسلمان بھی اس کو ایسا ہی سمجھتے ہیں۔ اور اسی بناء پر تحریک خلافت شروع کی گئی ہے اسلئے ہم ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ "خلیفۃ المسلمین" کی معزولی کے متعلق سب مسلمان علماء سے عموماً اور جمعیۃ العلماء سے خصوصاً دریافت کریں۔ کہ ان کے نزدیک خلیفہ کی معزولی کن دلائل شرعیہ کی بناء پر جائز اور درست ہو سکتی ہے اور ایک خلیفہ کو معزول کر کے دوسرا خلیفہ کیونکر بنایا جا سکتا ہے۔ اسلام سے تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ خلیفہ کبھی معزول نہیں کیا جا سکتا۔ چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت موجود ہے۔ جس وقت دشمنوں نے ان کو معزول کرنا چاہا۔ اور مطالبہ کیا کہ خلافت سے دست بردار ہو جاؤ۔ تو انھوں نے اس کے جواب میں کہا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا ہے۔ کہ خدا تمہیں ایک قمیص پہنائیگا۔ جسے لوگ اتارنا چاہینگے۔ مگر تم نہ اتارنا۔ پس میں خلافت کی قبا کو نہیں اتار سکتا۔ انہوں نے شہید ہونا منظور کر لیا۔ مگر خلافت سے دست بردار نہ ہوئے۔ اگر خلافت سے دست برداری جائز ہوتی۔ تو وہ کبھی اس طرح اپنی جان نہ دیتے۔

ہم سلطان ٹرکی کو "خلیفۃ المسلمین" ماننے والے علماء سے باصرار مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ براہ مہربانی ان دلائل شرعیہ سے آگاہ فرمادیں۔ جن کے رو سے ان کے نزدیک خلیفہ کی معزولی جائز اور درست ہے ؎

## لاہور میں عیسائیوں سے کامیاب مباحثہ

لاہور کے عیسائیوں کو اس مباحثہ میں جس کی مختصر سی رپورٹ ایک گذشتہ پرچہ میں شائع ہو چکی ہے۔ جس قدر ناکامی ہوئی ہے اس کا پتہ عیسائی اخبار نور افشاں (۵ ستمبر) کے اس نوٹ سے لگتا ہے۔ جس میں اخبار مذکور نے مباحثہ کی ضرورت سے لاعلمی کا اظہار کرتے ہوئے لکھا ہے:۔

"مسیحی جوانوں کو کس بات نے مجبور کیا کہ وہ احمدی احباب سے بغیر کسی تیاری اور امداد کے جا ٹکرائیں"۔

مسیحی نوجوان تو پوری تیاری اور مکمل ساز و سامان کے ساتھ مباحثہ کے لئے گئے تھے۔ جیسا کہ خود نور افشاں نے بھی لکھا ہے کہ "چند مسیحی جوان مسٹر حنین خان اور پادری محمد حسین کو ساتھ لیکر احمدی صاحبان کے ہاں جا پہنچے"۔ اگر لاہور میں ان سے بڑھ کر "احمدی صاحبان کے اعتراضات کا جواب دینے والا کوئی ہوتا۔ تو وہ اسی کو لے جاتے۔ اب عدم امداد و تیاری کا عذر ناکامی پر پردہ ڈالنے کی بجائے اُسے اور نمایاں کر رہا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ عیسائیوں میں طاقت ہی نہیں ہے۔ کہ احمدیوں کے اعتراضات کا جواب دے سکیں "نور افشاں" نے عیسائی مناظرین کی ناکامی کو دیکھ کر انہیں ادنیٰ درجہ کے آدمی قرار دیدیا ہے۔ حالانکہ انھوں نے عیسائیت کی اشاعت کرتے ہوئے عمریں گذار دی ہیں اور ہر وقت ان کا یہی کام ہے۔ اس کے مقابلہ میں جس احمدی نوجوان نے مباحثہ کیا۔ اس کے لئے سٹیج پر آنے کا بالکل یہ پہلا موقع تھا۔ اور وہ سرکاری ملازم ہے۔ اس سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ کس فریق کے مناظر کے لئے تیاری کا کافی موقع تھا۔ اس صورت میں بھی عیسائی مناظروں کو اگر ناکامی ہوئی ہے۔ تو عدم تیاری کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ اپنے عقائد کی کمزوری اور غلطی کی وجہ سے۔ اگر نور افشاں اس صاف اور واضح بات کو ماننے کے لئے تیار نہیں۔ تو اسے چاہیئے کہ جس قدر وہ تیاری کر سکتا ہے۔ کر کے پھر احمدیوں سے مناظرہ کرے۔ جس کے لئے لاہور کے احمدی بالکل آمادہ اور تیار ہیں۔ اگر نور افشاں نے مناظرہ کرنے کی جرأت کی۔ تو اُسے کچھ حقیقت معلوم ہو جائیگی ؎

## انگریزی "معاصر البشریٰ"

آخر مالی مشکلات سے مجبور ہو کر معاصر البشریٰ نے حجم میں کمی کر دی۔ یعنی آٹھ صفحہ کی بجائے چار صفحہ کر دیا گیا۔ لیکن اس کے ساتھ ہی قیمت میں بھی کافی تخفیف کر دی گئی۔ یعنی نو روپے کی بجائے چار روپے سالانہ رکھی گئی ہے۔ اگرچہ حجم کی کمی افسوسناک پہلو ہے۔ لیکن جن مشکلات کو برداشت کرتے ہوئے کارکنان اخبار مذکور نے اخبار کو جاری رکھنے کا تہیہ کیا ہے۔ ان کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم ان کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ کمپازیٹر بلکہ پریسمین بھی ہٹا دیا گیا ہے۔ اور کمپازیٹری کے ساتھ پریسمینی کا کام جس طریق پر چلایا جا رہا ہے۔ اگر اس کا ذکر مناسب ہو تو احباب سن کر بے اختیار مرحبا کہہ اٹھیں۔ ایسی حالت میں بھی کیا احباب کرام کا فرض نہیں ہے کہ اخبار کو جاری رکھنے میں امداد دیں۔ خود خریدیں۔ اور غیر ممالک کے اپنے نو مسلم بھائیوں اور بہنوں کے نام جاری کرائیں۔ چونکہ اب قیمت میں بھی بہت سی تخفیف کر دی گئی ہے۔ اسلئے اخبار کی اشاعت میں حصہ لینے سے دریغ نہیں کرنا چاہیئے۔

اخبار مذکور نے معاملہ کی صفائی کے طور پر اعلان کیا ہے کہ جن اصحاب کی قیمت پہلی شرح کے مطابق وصول ہوئی ہے۔ ان کو تخفیف شدہ شرح سے زائد رقم آئندہ حساب میں مجرا دیجائیگی لیکن ہم احباب سے گذارش کرینگے کہ چونکہ اخبار کے راستہ میں سخت مالی مشکلات حائل ہیں۔ اسلئے اگر وہ اخبار کی سرپرستی کے طور پر زائد قیمت مجرا نہ لیں۔ تو بہت اچھا ہو۔ اور اس کے ساتھ ہی خریداری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کی ڈائری

(۱۰ ستمبر ۱۹۲۲ء بعد نماز عصر)

**یورپ میں ڈاکٹری تعلیم کا اعلیٰ مرکز**

ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب ہیڈ اسسٹنٹ سرجن مسلم یونیورسٹی علیگڈھ جو اپنے چھوٹے بھائی سمیت جرمن میں بغرض تعلیم جا رہے ہیں حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں ملاقات کے لئے حاضر ہوئے پہلے تو ان سے جرمنی کی موجودہ مالی حالت کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ پھر حضور نے ان سے پوچھا آپ کس جگہ تعلیم حاصل کرینگے۔ برلن میں یا کسی اور جگہ۔ ڈاکٹر صاحب نے عرض کیا۔ کہ وہاں جا کر فیصلہ کرونگا۔ حضور نے فرمایا۔ ویانا ڈاکٹری کی اعلیٰ ترین تعلیم کے لئے مشہور ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے عرض کیا۔ جرمنی میں دو سال کا کورس ختم کر کے پھر تین مہینہ کے لئے وہاں جاؤنگا۔

**۲۱ گھنٹے روزانہ کام**

پھر گردوں کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ حضور نے فرمایا۔ مفتی (محمد صادق) صاحب نے ایک نسخہ بھیجا تھا۔ اس کے استعمال سے مجھے فائدہ ہوا ہے۔ اور اس گرمی کے موسم میں ۲۱-۲۱ گھنٹے تک میں نے پڑھنے لکھنے کا کام کیا ہے۔ مگر کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ اسی سلسلہ میں چوہدری فتح محمد صاحب کی آنکھوں کا ذکر آگیا۔ انہوں نے کہا ولایت میں جا کر میری آنکھیں زیادہ خراب ہو گئی تھیں۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا۔ چوہدری صاحب کے ککرے تو بہت ہی سخت قسم کے ہیں۔

**دعا سے آنکھوں کی شفایابی**

حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا۔ دعا کے اوقات ہوتے ہیں۔ جب چوہدری صاحب ولایت سے آئے۔ تو ڈاکٹر میر محمد اسمعیل صاحب نے ان کی آنکھوں کو دیکھا۔ اور مجھکو بتایا کہ چوہدری صاحب کی ایک (بائیں) آنکھ کا بچنا تو قریباً نا ممکن ہے۔ اور دوسری بھی بہت خراب ہو رہی ہے۔ مجھے اس سے قلق پیدا ہوا۔ کہ چوہدری صاحب کام کے آدمی ہیں۔ مگر ان کی آنکھوں کے متعلق ڈاکٹر صاحب ایسا خیال کرتے ہیں۔ میں نے دعا کی۔ تو رات کو خواب میں ایک شخص نے کہا کہ ان کی آنکھ تو اچھی ہے۔ صبح کو میں نے ڈاکٹر صاحب کو یہ خواب بتایا۔ اور انہوں نے پھر آنکھ کو دیکھا۔ اور کہا کہ اب مرض کا ایک بٹا تین حصہ باقی رہگیا ہے۔

چوہدری صاحب نے عرض کیا۔ اس وقت میری آنکھ میں چنے کے برابر زخم ہو گیا تھا۔ اور چھ انچ کے فاصلہ تک (ہاتھ کو آنکھ کے سامنے کر کے عرض کیا) یہاں سے ہاتھ نظر نہیں آتا تھا۔ بلکہ پانی سا سامنے نظر آتا تھا۔ اور اس سے پہلے یہ حالت تھی کہ ہر ایک دوائی مضر پڑتی تھی۔ پھر ہر ایک دوائی مفید ہونے لگی۔ اب میری طرف سے ہی سستی ہے کہ میں دوائی کا استعمال نہیں کرتا۔ اس آنکھ کی نظر دوسری سے تیز ہو گئی ہے۔

**مفقود الخبر جسکو مردہ کہا گیا تھا۔ اسکی زندگی کے متعلق اعلان**

فرمایا۔ چوہدری صاحب کی آنکھوں اور ڈاکٹر مطلوب خاں کے متعلق اسی طرح ہوا۔ چوہدری صاحب کی آنکھوں کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قبل از وقت بتا دیا اور ان کی آنکھیں اچھی ہو گئیں۔ اور مطلوب خاں کی موت کی خبر سرکاری طور پر آگئی۔ اور رسالہ تعمیلیہ کے خطوط بھی آگئے۔ اس خبر سے چند روز پہلے ان کے والدین یہاں آئے تھے۔ جو بہت ضعیف تھے۔ اگرچہ ان کے اور بھی لڑکے تھے مگر مجھکو اس وقت یہی خیال تھا کہ وہی ایک انکا لڑکا تھا۔ چونکہ موت کی خبر آچکی تھی دعا تو کیا ہوتی مجھے کرب ضرور ہوا۔ رات کو خواب میں میں نے دیکھا کہ وہ مرا نہیں زندہ ہے۔ دوسرے دن میں نے اسکا ذکر بعض اصحاب سے کیا۔ اس کے چند روز بعد ڈاکٹر مطلوب خاں کا خط آگیا۔ کہ میرے متعلق غلط فہمی ہو گئی تھی۔ میں مرا نہیں تھا بلکہ دشمن مجھکو پکڑ کر لے گئے تھے۔

**خوابوں کے اقسام اور یورپ کی تحقیقات**

فرمایا ایسی ایسی صداقتیں خواب کی ظاہر ہوتی ہیں مگر لوگ پھر بھی اسکو یونہی سمجھتے ہیں۔ فرمایا یورپ کے لوگوں نے اس کے متعلق بہت تحقیقات کی ہے اور انہوں نے مختلف اسباب دریافت کئے ہیں۔ جن کے باعث مختلف قسم کے خواب آجاتے ہیں۔ مثلاً اگر کسی سمندری علاقہ کے باشندے کے جسم پر جبکہ وہ سویا ہوا ہو پانی کی بوندیں ڈالی جائیں۔ اور پاس ہی موم بتی روشن کر دی جائے تو وہ خواب دیکھیگا کہ وہ کشتی میں سوار تھا۔ جو لوٹ گئی اور وہ ڈوب رہا ہے۔ اور آفتاب کی دھوپ اس کے جسم پر پڑ رہی ہے۔ لیکن اگر اندرون ملک کا باشندہ ہو۔ تو یہ خواب دیکھتا ہے۔ کہ پانی برسا ہے اور وہ آگ سیکتا ہے۔ فرمایا جو نمونے ان کے سامنے ہیں اس قسم کی مثالیں ہیں۔ اس لئے وہ خواب کو بے حقیقت سمجھتے ہیں۔ مگر ان کو یہ معلوم نہیں کہ خوابیں اور الہام بھی کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ اور اس کے نہ سمجھنے کی وجہ سے لوگ غلطی کھاتے ہیں۔

**مسلم یونیورسٹی اور نیشنل مسلم یونیورسٹی**

حضور نے ڈاکٹر صاحب سے دریافت فرمایا۔ کہ آپ نیشنل یونیورسٹی اور مسلم یونیورسٹی میں کیا فرق سمجھتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے عرض کیا کہ نیشنل یونیورسٹی میں مذہبی تعلیم کا عنصر زیادہ ہے۔ باقی تعلیم اسی قسم کی ہے۔ اور پروفیسر پہلے اچھے جمع ہو گئے تھے۔ مگر اب وہ جا رہے ہیں۔ پہلے انہوں نے پروپیگنڈا کے لئے ایک جماعت بنائی تھی۔ مگر بعد میں تعلیم کو بھی شامل کیا گیا۔

**آزاد یونیورسٹیوں کے افسروں کی عدم فرض شناسی**

فرمایا۔ ان کے ضمیر کس طرح تسلی پاتے ہیں۔ کہ پبلک میں کچھ اعلان کرتے ہیں اور کرتے کچھ ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا۔ اب طلباء زیادہ حصہ سیاسیات میں نہیں لیتے۔ [illegible] ڈاکٹر محمد عالم صاحب کچھ طلبہ [illegible]۔

ڈاکٹر صاحب نے کہا۔ یہاں ہندوستان میں لوگ ملازمت کے لئے پڑھتے ہیں۔ اسی لئے آزاد یونیورسٹیاں قائم نہیں ہوتیں۔ فرمایا اصل بات یہ ہے کہ جو آزاد یونیورسٹیاں ہیں۔ ان میں لوگ ان ذمہ داریوں کو پورے طور پر ادا نہیں کرتے۔ جو ان پر عائد ہوتی ہیں۔ مثلاً تاجروں کے لڑکے جنکو ملازمت نہیں کرنی وہ بھی سرکاری مدارس ہی میں جاتے ہیں۔ ان کو حساب کتاب سیکھنا ہوتا ہے۔ لیکن چونکہ وہاں کام ہوتا ہے۔ اس لئے وہ وہاں داخل ہو جاتے ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ لوگ اپنے طور پر کام کرنے کے ناقابل ہیں۔ انکسار کا سوال نہیں۔ کیونکہ انکسار کی بھی کوئی حد ہوتی ہے جو لوگ کچھ جانتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہاں ہم یہ جانتے ہیں۔

**حکومت سے پہلے اخلاق کی ضرورت ہے**

کام کی قابلیت کے حصول کا طریق بھی یہ ہے کہ پہلے اخلاق فاضلہ حاصل کئے جائیں۔ اور لڑائی بھی دوسری قوم سے اس وقت کرنی چاہئے جب اپنے اخلاق درست ہو جائیں۔ اگر اخلاق درست ہوتے تو چند

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیڈروں اور والنٹیروں کے پکڑے جانے سے موجودہ تحریک سرد نہیں ہو سکتی تھی۔ مگر جب لیڈروں اور والنٹیروں کی گرفتاری عمل میں آئی سب جوش ٹھنڈا ہو گیا۔ لیڈروں کو یہ سمجھنا چاہیئے کہ لوگوں پر اتنا بوجھ ڈالنا چاہئے۔ جس کے اٹھانے کی ان میں قابلیت ہو۔ اور سب سے پہلے ان کے لئے ضروری ہے کہ اخلاق فاضلہ پیدا کریں۔ چونکہ ان میں اخلاق نہیں ہیں۔ انگریز بھی ان کی دھمکیوں کو ڈراوے سے زیادہ وقعت نہیں دیتے۔ اگر انگریزوں کو یقین ہو جائے کہ یہ جو کچھ کہتے ہیں وہ کر دکھائینگے۔ اور ان کی اخلاقی حالت سنور گئی ہے۔ تو وہ خود بخود ہی یہاں سے چلے جائینگے۔

ان لوگوں میں ان اخلاق کی کمی ہے۔ جو حکومت کے لئے ضروری ہیں۔ اخلاق سے یہ مراد نہیں کہ اگر کسی کو ملنے گئے تو اس نے آؤ بھگت کر دی۔ بلکہ اخلاق سے مراد وہ اخلاق ہیں جنکا تعلق حکومت سے ہے۔ اور وہ اور ہیں۔ اگر ہندوستانیوں میں وہ اخلاق پیدا ہو جائیں تو انگریز خود ان کے لئے جگہہ خالی کر دیں۔ آپ نے جانوروں میں دیکھا ہے کہ وہ ایک دوسرے سے کم لڑتے ہیں۔ اور آنکھوں ہی آنکھوں میں ایک دوسرے کو دیکھکر الگ ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے ان کو یہ طاقت دی ہے کہ وہ دوسرے کی طاقت کا اندازہ کر لیتے ہیں۔ اگر ہندوستانیوں میں بھی اخلاقی طاقت ہو تو اسکو انگریز محسوس کر لینگے کیونکہ طاقت کا اثر دوسرے پر ضرور پڑا کرتا ہے۔

### سچی برداشت کی ضرورت

حکومت کے لیے جن اخلاق کی ضرورت ہے ان میں سے ایک سچی برداشت بھی ہے۔ جہاں تک میں نے مطالعہ کیا ہے۔ مسٹر گاندھی میں بھی سچی برداشت نہیں ہے۔ چنانچہ ایک وقت میں انہوں نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ گئو کشی بند کرنے کیلئے ہندو تلوار سے کام لینگے۔ اور خون بہا دینگے۔ اگر کہا جائے کہ بعد میں انہوں نے کہا ہے کہ ہندوؤں کو چاہئے کہ مسلمانوں سے آشتی کے ساتھ گئو کشی بند کرائیں تو اسکو زمانے کا بدلنا نہیں کہا جائیگا۔ کیونکہ جس طرح وہ گورنمنٹ سے مطالبہ کیا کرتے ہیں۔ کہ وہ اعلان کرے کہ اس سے فلاں غلطی ہوئی اسی طرح چاہئے کہ وہ خود بھی اعلان کریں کہ میرا پہلا بیان میری غلطی تھا۔ اب میرا خیال اس بارے میں بدل گیا ہے۔ ہم اسی وقت سے اس کے متعلق لکھ رہے ہیں۔ اور ہمارے آدمی بمبئی میں ان سے ملے بھی تھے مگر وہ بات کو ٹلا گئے۔

### مسلمانوں کو ملزم مشہور کرنے کی کوشش

پھر دیکھئے شہزادہ ویلز کے آنے پر بمبئی میں لوگوں نے گورنمنٹ کے مقابلہ میں فساد کیا اس میں زیادہ ہندو مارے گئے۔ زیادہ ہندو ماخوذ ہوئے۔ مگر مسٹر گاندھی یہی فرماتے ہیں۔ کہ فسادی مسلمان تھے۔ اور مسز سروجنی نیڈو بھی یہی اعلان کرتی ہیں۔ کہ فسادی مسلمان زیادہ تھے۔

اگر کہا جائے کہ ہر بدی اور برائی میں مسلمان آگے ہوتے ہیں۔ اور ہندو ہمیشہ مسلمانوں کو آگے کر کے خود پیچھے ہو جایا کرتے ہیں۔ تو یہ بھی ٹھیک نہیں کیونکہ اگر مسلمان ہی آگے ہوتے ہیں اور ہندو بھاگ جاتے ہیں۔ تو بمبئی کے فساد میں چاہئے تو یہ تھا کہ مسلمان زیادہ اس فساد میں مارے جاتے۔ اور زیادہ گرفتار ہوتے لیکن برخلاف اس کے مرے بھی زیادہ ہندو ہی اور گرفتار بھی زیادہ ہندو ہوئے۔ کیا اس وقت مسلمانوں نے یہ انتظام کر لیا تھا کہ جب گولی آتی تو ہندوؤں کو آگے کر دیتے۔ پھر اگر ہندو بزدلی دکھلاتے ہیں۔ تب بھی ان میں اخلاقی کمزوری ہے۔ پس جب لیڈروں کا یہ حال ہے تو دوسروں کا کیا حال ہوگا

### لیڈر کا ماہر ہونا ضروری ہے

اگر کہا جائے کہ فلاں ہندو لیڈر میں حکومت کی قابلیت نہیں۔ مثلاً گاندھی صاحب ہی کو لیا جائے۔ تو پھر وہ اس ایجی ٹیشن میں لیڈر رہنے کے قابل نہیں۔ کیونکہ ہر شخص اس بات میں لیڈر ہو سکتا ہے۔ جسکا وہ اہل اور ماہر ہو۔ یہ لوگ پہلے ہی حکومت کے خیال میں پڑ گئے مگر اس بات کی طرف توجہ بھی نہیں کرتے کہ حکومت کیلئے کس چیز کی ضرورت ہے۔ آپ ڈاکٹر ہیں۔ جانتے ہیں۔ کہ پھوڑا جہاں ہو وہیں نشتر لگایا جاتا ہے۔ لیکن اگر پھوڑا تو ہو مثلاً ہاتھ میں اور نشتر لگایا جائے پیر میں تو اس سے کیا فائدہ ہو سکتا ہے۔ سب سے پہلے لیڈروں کو اخلاق کی درستی کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔ اگر کچھ لوگوں کے اخلاق درست بھی ہوں۔ تو اس سے کیا ہوتا ہے۔ جبکہ عموماً اکثر لوگوں کی اخلاقی حالت درست نہ ہو چکی ہو۔

### اہل جرمن کی اخلاقی حالت

جرمن والوں کو دیکھئے شکست کھا چکے ہیں۔ اور بری حالت میں ہیں۔ مگر باوجود اس کے وہ ۶ کروڑ ہیں۔ مگر اتحادیوں کو جرأت نہیں ہوئی کہ ان کے ملک پر قبضہ کر لیتے۔ کیوں اسی لئے کہ ان کے متعلق جانتے ہیں۔ ہم ان پر حکومت نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ان کی حالت اخلاقی بحیثیت قوم کے درست ہے۔

پس جو طریق ہندوستان کے لیڈروں نے اختیار کیا ہے وہ غلط ہے۔ اور غلط طریق پر چلکر کامیابی نہیں ہوا کرتی۔

### اخلاقی نقائص کا علاج

ڈاکٹر صاحب نے عرض کیا۔ یہ حالت تو پھر پیدا کرنی چاہیئے۔ فرمایا۔ حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالےٰ نے اسی لئے مبعوث فرمایا تھا۔ ہم احمدیوں میں یہ حالت پیدا کی گئی ہے۔

### احمدیوں کی اخلاقی حالت

اگر کہا جائے کہ احمدیوں میں بھی کمزوریاں ہیں۔ اول تو میں کہونگا۔ اصلاح بتدریج ہوا کرتی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ لوگوں کے سامنے تو دو تین مثالیں ہوتی ہیں۔ مگر میرے سامنے ساری جماعت ہے۔ کہنے کو تو میں قادیان میں بیٹھا ہوں۔ لیکن میرے کان ہر جگہہ ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق کہا گیا تھا ھو اذن کہ جو بات کی جائے اس کو پہنچ جاتی ہے۔ یہی حال ہمارا ہے۔ ہر جگہہ کے حالات ہمیں معلوم ہوتے رہتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ جماعت کے افراد کو یہ ایک دھکا پیغامیوں کے فتنے سے لگا تھا۔ کہ کمزور لوگوں نے سمجھ لیا۔ جب ہم ان کمزوریوں کے باوجود بھی احمدی رہ سکتے ہیں۔ تو انہوں نے کمزوریوں کے رفع کرنے کی طرف توجہ نہ کی۔ اور جماعت سے کٹکر ان میں شامل ہو گئے۔ یا پھر جن لوگوں کے مرکز سے تعلقات مضبوط نہ رہے۔ ان میں کمزوری آگئی۔ یہ کہنا کہ احمدیوں میں برداشت نہیں صحیح نہیں۔

ہم لاہور جاتے ہیں۔ ہر طبقہ کے لوگ ملنے آتے ہیں۔ اور کسی وقت فرصت نہیں ملتی وہ لوگ زیادتی بھی کرتے ہیں۔ اور پھر خود ہی اپنی غلطی کو محسوس کر لیتے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب نے عرض کیا کہ آپ تو احمدیت کا نمونہ ہیں۔ چاہیئے کہ سب لوگ ایسا ہی نمونہ بنیں۔ فرمایا۔ یہ تو پھر ہر شخص کو اپنے نفس کو سمجھانا چاہیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# حضرت مسیح موعودؑ کے متعلق

# ڈاکٹر عبد الحکیم کی پیشگوئیاں

حضرت اقدس سیدنا و اماما حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق مُرتد ڈاکٹر عبد الحکیم پٹیالوی کی چار پیشگوئیاں تھیں۔ جن سے عام طور پر غیر احمدی لوگ بے خبر پائے جاتے ہیں۔ ان کو دکھلانے کی غرض سے میں ہر چہار پیشگوئیوں کے الگ الگ حوالے ذیل میں درج کرتا ہوں:۔

**پہلی پیشگوئی**:۔ "مرزا کے خلاف ۱۲ر جولائی ۱۹۰۶ء کو یہ الہامات ہوئے ہیں۔ مرزا مسرف کذاب اور عیار ہے صادق کے سامنے شریر فنا ہو جائیگا۔ اور اس کی میعاد تین سال بتائی گئی ہے۔" (از مکتوب عبد الحکیم بنام حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب خلیفہ اول رضی اللہ عنہ۔ دیکھو اشتہار حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مورخہ ۱۶ر اگست ۱۹۰۶ء ملحقہ کتاب حقیقۃ الوحی) اور نیز عبد الحکیم اہلحدیث کے ۱۲ر جون ۱۹۰۸ء کے پرچہ میں بر عنوان "مرزا پیشگوئیوں کی میعاد سے پہلے کیوں فوت ہوا" (صفحہ ۶ کالم ۲ میں) لکھتا ہے کہ:۔ "میں نے ۸ر مئی ۱۹۰۸ء کو اس کی تنبیہ کے واسطے ۱۲ر ساون والا الہام پیسہ وطن و اہلحدیث وغیرہ اخبارات میں شایع کر دیا۔ اور رجسٹری کرا کر اس کے نام بھیجا۔ اور یہ بھی لکھا۔ کہ اگر وہ توجہ کے ساتھ گریہ و زاری کرے۔ تو اس کو سہ سالہ پیشگوئی کے مطابق ۱۱ر جولائی ۱۹۰۹ء تک مہلت مل سکتی ہے۔"

اِن ہر دو حوالوں کو ملا کر معلوم ہوا کہ اس پہلی پیشگوئی کا ماحصل یہ تھا۔ کہ اگر اس پیشگوئی کے ظاہر کرنے کے دن سے لیکر ۱۱ر جولائی ۱۹۰۹ء تک یعنی ۱۲ر جولائی ۱۹۰۹ء سے پہلے پہلے اس کا وقوع ہو جاتا۔ تو یہ پوری ہو جاتی۔ خواہ اس میعاد کے شروع میں ایسا ہوتا یا درمیان میں یا آخر میں اور اگر ۱۲ر جولائی ۱۹۰۹ء کو یا اس کے بعد یہ واقعہ ہوتا۔ تو اس صورت میں یہ پیشگوئی جھوٹی نکلتی۔

**دوسری پیشگوئی**:۔ عبد الحکیم اپنے ۱۹ر جولائی ۱۹۰۷ء کے خط بنام حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب خلیفہ اول رضی اللہ عنہ میں لکھتا ہے:۔ "مرزا کی نسبت ۲ر جولائی ۱۹۰۷ء کو الہام ہوا۔ آج سے چودہ ماہ تک بسزائے موت ہاویہ میں گرایا جائیگا۔" (دیکھو اخبار الحکم جلد ۱۱ نمبر ۲۶ صفحہ ۳ پرچہ ۲۴ر جولائی ۱۹۰۷ء)

اس پیشگوئی کا ماحصل یہ ہے کہ بجائے ۱۱ر جولائی ۱۹۰۹ء تک کے صرف ۲ر ستمبر ۱۹۰۸ء تک میعاد ہے۔ غرض اس پیشگوئی نے پہلی پیشگوئی کی میعاد کو کم کر دیا۔ اور پہلے جو ۱۱ر جولائی ۱۹۰۹ء تک میعاد رکھی تھی۔ اس میعاد کو منسوخ کر کے اس کی بجائے ۲ر ستمبر ۱۹۰۸ء تک کی میعاد رکھی تھی۔ اس میعاد کو منسوخ کر کے اس کی بجائے ۲ر ستمبر ۱۹۰۸ء تک کی میعاد رکھ دی۔ اور اس طرح سے بقدر دس ماہ اور نو روز پہلی میعاد کو گھٹا دیا۔ پس اب یہ معنے ہوئے۔ کہ اگر یہ وقوعہ ۳ر ستمبر ۱۹۰۸ء سے پہلے پہلے ہو جائے۔ تو یہ ہر دو پیشگوئیاں سچی ہو جائینگی۔ اور اگر ۳ر ستمبر ۱۹۰۸ء کو یا اس کے بعد ایسا وقوعہ ہو۔ تو یہ دونوں پیشگوئیاں جھوٹی ٹھہرینگی۔ اس صورت میں موخر الذکر پیشگوئی تو اس لئے جھوٹی ٹھہرتی ہے۔ کہ اس کے رو سے اس وقوعہ کا ۳ر ستمبر ۱۹۰۸ء سے پہلے ہونا ضروری ہے۔ اور ۳ر ستمبر ۱۹۰۸ء کو یا اس کے بعد ایسا ہونا اس کے خلاف اور بالکل برعکس ہے۔ اور پہلی پیشگوئی اس صورت میں اس لئے جھوٹی ثابت ہوتی کہ اول تو دوسری پیشگوئی نے پہلی پیشگوئی کے اس حصہ میعاد کو جو ۳ر ستمبر ۱۹۰۸ء سے لیکر ۱۱ر جولائی ۱۹۰۹ء تک کا ہے منسوخ کر دیا۔ پس اب اس دوسری پیشگوئی سے اس کے اس حصہ کے منسوخ ہو جانے کی وجہ سے وہ پہلی پیشگوئی بھی ۲ر ستمبر ۱۹۰۸ء تک کی میعاد والی بن گئی۔ اور وقوعہ کے اس کے بعد ہونے کی صورت میں اس کا جھوٹا ٹھہرنا ظاہر ہے۔ دوسرے اگر بفرض محال پہلی پیشگوئی کو اپنے حال پر ہی رہنے دیا جاوے تو اس صورت میں عبد الحکیم کے ان دونوں الہاموں میں سے ایک تو یہ بتاتا ہے۔ کہ ۳ر ستمبر ۱۹۰۸ء سے پہلے اس وقوعہ کا ظہور ضروری ہے۔ اور دوسرا یہ بتاتا ہے کہ یہ ضروری نہیں۔ اور یہ دونوں باتیں صریحاً متناقض اور متعارض ہیں اسلئے حسب اصول مسلمہ دونوں پیشگوئیاں کالعدم ہو جائینگی اور پہلی پیشگوئی کے ساتھ ہی دوسری پیشگوئی بھی جھوٹی ہو جائیگی غرض دوسری پیشگوئی نے فیصلہ کر دیا کہ ۲ر ستمبر ۱۹۰۸ء تک اس وقوعہ کا ظہور ضروری ہے۔

**تیسری پیشگوئی**:۔ ۱۲ر ساون دیسی ۴ر اگست ۱۹۰۸ء تک جس کا ذکر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتاب چشمۂ معرفت کے صفحہ ۳۲۲ میں فرمایا ہے۔ اس پیشگوئی کے متعلق عبد الحکیم ۳ر جولائی ۱۹۰۸ء کے پرچہ اہلحدیث میں لکھتا ہے:۔ "بخدمت مولوی ابو الوفا ثناء اللہ صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ۱۶ر فروری ۱۹۰۸ء کو جو مجھے الہام ہوا تھا۔ اس کے الفاظ یہ تھے:۔ "۱۲ ساون (۴ر اگست) تک مرزا ہلاک ہو جائیگا۔" اسی طرح پر یہ الہام موٹی قلم سے لکھا ہوا میرے رجسٹر الہامات میں درج ہے۔ اور اسی طرح ان تمام رسائل پر قلمی لکھوا دیا گیا۔ جو ۱۶ر فروری کے بعد مختلف شہروں میں بھیجے گئے۔ چنانچہ جو رسائل شروع مئی میں دوبارہ بخدمت مولوی نور الدین صاحب مرزا صاحب و یعقوب علی تراب و حکیم فضل الدین صاحبان بھیجے گئے تھے۔ ان پر بھی اسی طرح درج ہے۔ اور ایک پرچہ میں بخدمت عبد الغنی صاحب ایم اے پروفیسر اسلامیہ کالج لاہور بھیجے گئے تھے۔ ان پر بھی یہی درج ہے۔" (دیکھو اہلحدیث پرچہ ۳ر جولائی ۱۹۰۸ء صفحہ ۳ کالم اول و دوم)

اس تیسری پیشگوئی نے چودہ مہینے والی میعاد میں سے بھی چار ہفتے کم کر دیئے (۲۹ دن کم کئے) اور جیسا کہ اوپر تفصیل سے لکھا گیا ہے۔ ٹھیک اسی طرح پر دوسری پیشگوئی کی میعاد کو تیسری پیشگوئی نے گھٹا کر یہ بتا دیا کہ اگر ۵ر اگست ۱۹۰۸ء سے پہلے پہلے یہ واقعہ ہو جاتے۔ تو یہ ہر سہ پیشگوئیاں سچی ہو جائینگی۔ اور اگر ۵ر اگست کو یا اس کے بعد ایسا وقوع میں آئے۔ تو یہ تینوں پیشگوئیاں جھوٹی ٹھہرینگی۔ اسی تفصیل کے مطابق جو اوپر کی جا چکی ہے۔ اور اب اس پیشگوئی نے اگر یہ بتایا۔ کہ اس تیسری پیشگوئی کا ظہور (۱۶ر فروری ۱۹۰۸ء) سے لیکر ۴ر اگست ۱۹۰۸ء تک کی میعاد کے اندر ہونا ضروری ہے۔ خواہ اس میعاد کے شروع میں ہو یا درمیان میں یا آخر میں۔ اور یہ کہ اگر ۴ر اگست ۱۹۰۸ء تک ایسا نہ ہو تو یہ سب پیشگوئیاں جھوٹی ٹھہرینگی۔

**چوتھی پیشگوئی**:۔ عبد الحکیم نے ۸ر مئی ۱۹۰۸ء کو یعنی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات سے صرف اٹھارہ روز پہلے یہ کی کہ ۴ر اگست ۱۹۰۸ء مطابق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۱ر ساون سمت ۱۹۶۵ کو یہ واقعہ ہوگا۔ چنانچہ پرچہ اہلحدیث مورخہ ۱۵ر مئی ۱۹۰۸ء کے صفحہ ۶ کالم دوم میں لکھا ہے "ڈاکٹر صاحب لکھتے ہوں۔" مرزا قادیانی کے متعلق میرے الہامات ذیل آپ شائع فرما کر ممنون فرما دیں۔

(۱) مرزا ۲۱ر ساون سمت ۱۹۶۵ (۴ر اگست ۱۹۰۸ء) کو مرض مہلک میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو جائیگا۔

(۲) مرزا کے کنبہ میں سے ایک بڑی معرکۃ الآرا عورت مر جائیگی"

اور پیسہ اخبار پرچہ ۱۵ر مئی ۱۹۰۸ء صفحہ ۴ کالم ۲ میں ہے "الہامات جدیدہ۔ مکرم بندہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ۔ میرے الہامات جدیدہ جو مرزا غلام احمد کے متعلق اپنے اخبار میں شائع فرما کر ممنون فرما دیں۔ (۱) مرزا ۲۱ر ساون سمت ۱۹۶۵ کو مرض مہلک میں گرفتار ہو کر ہلاک ہو جائیگا (۲) مرزا کے کنبہ میں سے ایک بڑی معرکۃ الآرا عورت مر جائیگی۔ والسلام۔ خاکسار عبدالحکیم خان ایم بی پٹیالہ۔ ۸ر مئی ۱۹۰۸ء"

اب اس چوتھی پیشگوئی نے اس واقعہ کے لئے ایک خاص تاریخ یعنی ۴ر اگست ۱۹۰۸ء معین کر دی اور کھولکر بتا دیا کہ ٹھیک اسی تاریخ کو اس واقعہ کا ظہور پذیر ہونا ضروری ہے۔ اگر اس تاریخ سے پہلے ایسا واقعہ ہو جائے۔ تو بھی پیشگوئی جھوٹی ہوگی اور اگر اس تاریخ کے بعد اس کا وقوع ہو تب بھی جھوٹی متصور ہوگی۔ اور اس کے سچا ہونے کی صرف ایک ہی صورت ہے۔ کہ یہ واقعہ ۴ر اگست ۱۹۰۸ء کو ہو۔ اس چوتھی پیشگوئی نے تیسری پیشگوئی کو (اور نیز اس سے قبل کی ہر دو پیشگوئیوں کو بھی) محدود کر دیا اور بتا دیا۔ کہ اگر اس مقررہ تاریخ کو یہ واقعہ ظہور پذیر ہو جائے۔ تو چاروں پیشگوئیاں سچی ہو جائینگی۔ اور اگر اس تاریخ سے پہلے یا پیچھے واقعہ ہوا۔ تو چاروں پیشگوئیاں جھوٹی ٹھہرینگی۔ چوتھی اس لئے کہ اس نے جو تاریخ معین کی تھی۔ اس میں یہ واقعہ وقوع میں نہیں آیا اور باقی تینوں اس لئے کہ اس چوتھی نے ان تینوں کی وسعت کو منسوخ کر کے (جیسا کہ یکے بعد دیگرے ان میں سے ہر ایک نے دوسری کی وسعت کو اور اس دوسری نے باقی ایک کی وسعت کو منسوخ کر کے اس کے دائرہ کو تنگ کیا تھا) ان سب کے دائرہ کو ایسا تنگ کر دیا کہ ایک دن کے اندر اسے محصور کر دیا۔ کہ اگر اس سے پہلے اس کا وقوع ہو جائے۔ تب بھی وہ سب جھوٹی ٹھہریں۔ اور بعد میں ہو تب بھی۔

اب واقعہ جو کچھ ہوا۔ اس کو ساری دنیا جانتی ہے کہ حضور کی وفات ۲۶ر مئی ۱۹۰۸ء کو ہوئی۔ اور اس طرح سے جیسا کہ اوپر کھولکر بتایا جا چکا ہے۔ عبدالحکیم مرتد کی چاروں پیشگوئیاں جھوٹی اور شیطانی ثابت ہوئیں اور اس بات کی شہادت سلسلہ احمدیہ کے اشد سے اشد اور گندے سے گندے دشمنوں نے بھی علانیہ دی کہ عبدالحکیم کی پیشگوئی جھوٹی نکلی۔ چنانچہ مولوی ثناء اللہ اپنے اخبار اہل حدیث کے پرچہ ۱۲ر جون ۱۹۰۸ء میں لکھتا ہے۔ "ہم خدا لگتی کہنے سے رک نہیں سکتے۔ کہ ڈاکٹر صاحب اگر اسی پر بس کرتے۔ یعنی چودہ ماہی پیشگوئی کر کے مرزا کی موت کی تاریخ مقرر نہ کر دیتے جیسا کہ انہوں نے کیا۔ چنانچہ ۱۵۔ مئی کے اہل حدیث میں ان کے الہامات درج ہیں۔ کہ ۲۱ر ساون یعنی ۴ر اگست کو مرزا مریگا۔ تو آج وہ اعتراض نہ ہوتا۔ جو معزز ایڈیٹر پیسہ اخبار نے ۲۷ کے روزانہ پیسہ اخبار میں ڈاکٹر صاحب کے اس الہام پر چھپا ہوا کیا ہے کہ ۲۱ر ساون کو کی بجائے ۲۱ر ساون تک ہوتا۔ تو خوب ہوتا۔ غرض سابقہ پیشگوئی سہ سالہ اور چودہ ماہی کو اسی اجمال پر چھوڑے رہتے۔ اور ان کے بعد میعاد کے اندر تاریخ کا تقرر نہ کر دیتے۔ تو آج یہ اعتراض پیدا نہ ہوتا"

میں سمجھتا ہوں کہ عبدالحکیم مرتد کی پیشگوئیوں کو پیش کر کے خلق خدا کو دھوکہ دینے والوں کے دھوکہ کی حقیقت کو کھولنے کے لئے اسقدر کافی ہے۔ جس سے صاف طور پر ثابت ہے کہ مرتد مذکور کو خود اپنی پیشگوئیوں پر اعتماد نہ تھا۔ کبھی کچھ کہتا اور کبھی کچھ۔ اور آخری حد جو اس نے مقرر کی۔ وہ بالکل غلط ثابت ہو کر اس کی کذب بیانی کی دلیل ٹھہر گئی۔ اگر کوئی شخص تعصب سے الگ ہو کر غور کرے۔ تو اس پر حقیقت فوراً آشکار ہو جاتی ہے۔

خاکسار۔ محمد اسمٰعیل مولوی فاضل قادیان

# نبوت مسیح موعود اور غیر مبایعین

صوفی مبارک علی صاحب ایک جوشیلے مسلمان ہیں۔ اور یہی جوش ان کو ووکنگ (انگلستان) کے مشنریوں کی خدمت کے لئے وہاں لے گیا تھا چونکہ ان کا تعلق خواجہ پارٹی سے رہا ہے۔ اس لئے ان کے دل میں خواجہ صاحب اور ان کے ساتھیوں نے بہت سی غلط فہمیاں ڈال رکھی تھیں مگر اب صوفی صاحب کو احمدیہ مسجد لنڈن میں چند ماہ رہنے کا اتفاق ہوا۔ تو ان پر ثابت ہو گیا۔ کہ تمام خواجہ پارٹی جو کچھ کہتی تھی۔ سب غلط تھا۔ اور ذیل کا مضمون اپنے رنگ میں انہوں نے لکھ کر بھیجا ہے۔ (ایڈیٹر)

قریباً نو سال کا عرصہ گذرنے کو ہے کہ مبایعین اور غیر مبایعین میں یہ بحث جاری ہے۔ کہ آیا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نبی تھے یا نہیں؟ اس پر لاہوری پارٹی کی طرف سے نفی میں بہت سے مضمون اور مبایعین کی طرف سے بہت سے اثبات میں مضمون نکل چکے ہیں۔ جن سے حقیقت کے جویندوں پر اصلیت کا انکشاف ہو کر ہی رہتا ہے۔ بندہ نہ تو عالم ہے۔ اور نہ فاضل۔ صرف طالب حق ہے۔ اور دیگر طالبان حق کے لئے اپنے خیالات کا اظہار مناسب اور ضروری سمجھتا ہوں۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف۔

## تصوف اور رسول کریم کے بعد نبوت۔

چونکہ میں تصوف سے محبت رکھتا ہوں۔ اس لئے میں اسی پیرایہ میں کچھ عرض کرونگا

قرآن پاک میں آیا ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ خدا کے ہاتھ تھے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا فعل خدا کا فعل تھا۔ جو آیات بیعت و رمیت سے ثابت ہے علاوہ ازیں ایک حدیث قدسی سے ثابت ہے کہ خدا اپنے محبوب بندوں کے اعضاء بنجاتا ہے اسی لئے صوفیاء کرام میں یہ طریق جاری تھا۔ اور شاذ و نادر اب بھی ہے کہ فنا فی اللہ کا درجہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں یعنی قرب نوافل اور قرب فرائض کی صفات سے متصف ہونے کو ہی اپنا ماحصل سمجھتے ہیں۔

155
Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور باامراد صوفیا کے کلام سے ثابت ہے کہ وہ اپنے آپ کو اسی رنگ میں خدا کہتے تھے۔ مثلاً منصور بن حلاج۔ فریدالدین عطار، بایزید بسطامی رحمۃ اللہ وغیرہ۔ پس جبکہ ایک محدود ہستی لامحدود ہستی کا درجہ حاصل کر سکتی ہے۔ اور اس کے اعضاء بن سکتی اور محدود ہستی کے فعل لامحدود ہستی کے فعل شمار کئے جا سکتے ہیں۔ تو کیا وجہ ہے کہ ایک محدود ہستی اپنے سے کچھ بالا محدود ہستی کا رتبہ اور نام نہیں پا سکتی۔ یہ کہاں کا انصاف ہے۔ اور کونسی منطق ہے۔ جو اس بات کی مانع ہے۔

## سنت اللہ اور نبوت بعد رسول اللہ

پھر یہ دیکھنا ہے۔ کہ آیا سنت اللہ اس بات کی مانع ہے۔ کہ اس زمانہ فسق و فجور میں کوئی نبوت کے مرتبہ کا مستحق ہو۔ سو ہم دیکھتے ہیں کہ ابتداء دنیا سے خدا کی یہ سنت رہی ہے۔ کہ ایسے زمانہ میں جبکہ مخلوق الٰہی طرح طرح کے لہو و لعب اور بداعمالی میں گرفتار ہو جاتی ہے۔ تو ایسے انسان کا ظہور ہوتا ہے۔ جو ان کو حق کی طرف راہ نمائی کرتا ہے۔ اور قرآن شریف چونکہ لازوال اور تحریف سے منزہ ہے۔ وہ فرماتا ہے۔ ولن تجد لسنۃ اللہ تبدیلا اگر یہ فرمان درست اور غیر منسوخ ہے تو کیا وجہ ہے۔ آج جبکہ زمانہ کی وہی حالت ہے جس میں فرستادہ خدا آیا کرتے تھے۔ تو کیوں کوئی نذیر نہ آئے۔ پس سنت اللہ بھی مانع نہیں کہ مسیح موعود نبی ہوں۔

## بائبل اور نبوت

پھر جب ہم بائبل کو اٹھا کر پڑھتے ہیں۔ تو اس میں بھی اسی سنت اللہ کو بعد از موسیٰ علیہ السلام جاری دیکھتے ہیں۔ حالانکہ شاخ اسرائیل پر بعد موسیٰ علیہ السلام کے شریعت ختم ہو چکی تھی۔ مگر نذیر اور بشیر بعد میں بھی آتے رہے۔ زمانہ کی حالت کے موافق۔ لیکن جب شاخ اسحاق کا زوال شروع ہوا تو شاخ اسمٰعیل کا عروج ہو گیا۔ حتیٰ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کہ علت غائی کمال اس شاخ کے تھے۔ رونق افروز عالم ہو کر مثیل موسیٰ بنے۔ پس حکمت چاہتی ہے کہ خدا کی سنت فرستادوں کے بارے میں اسی طرح قائم رہے جس طرح کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد رہی تھی۔

ایک بات یہاں قابل ذکر ہے کہ خدا تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام سے وعدہ کیا تھا کہ تیری نسل بڑھے گی اور پھولے گی [illegible] ہوں گے۔ اور بائبل [illegible] بات کا بھی اقرار کرتی ہے اور کہتی ہے کہ خدا ابراہیمؑ کو کہتا ہے۔ کہ اسمٰعیل کے بارے میں بھی دعا قبول کی۔ سو یہ بات بھی مقتضی ہے کہ اولاد اسمٰعیل کو برابر کا حصہ دیا جائے۔ اولاد اسحاق کے موافق پس یہ بات بھی مانع انعام نبوت نہیں ہے۔ بلکہ ایک فوقیت پائی جاتی ہے۔ وہ یہ کہ مسیح اسرائیلی باعث زوال وتنزل یہود اور مانع نبوت اس شاخ کا ہوا مگر مسیح محمدی باعث عروج اسلام اور رجوع بکمال کرنے والا مسلمانوں کا ہے۔

## تیرہ سو سال میں ایک نبی

عموماً آج کل بحث لوگ یہ سوال کرتے ہیں۔ کہ اگر یہ بات صحیح ہے کہ در نبوت کشادہ ہے۔ تو کیا وجہ ہے کہ صرف تیرہ سو سال میں ایک ہی نبی ہوا۔ میری دانست میں اس کا یہ جواب کافی ہوگا۔

مظاہر تین قسم کے ہوتے ہیں۔ اول ناقص۔ دوم کامل اور سوم اکمل سو اس کے موافق خدا اور محمد رسول اللہ صلعم کے بھی ہر سہ قسم کے مظاہر ہیں۔

اول خدا کے مظاہر میں سے ناقص مظاہر عام بنی آدم جو خدا اور عاقبت سے لاپرواہ ہیں دوم صالحین ہیں جو طالبان حق اور جویان مرضئ خالق ہیں۔ سوم انبیاء ہیں جو عاشقان حق اور خیرخواہ عام بنی آدم ہیں! ایسے ہی محمد رسول اللہ صلعم کے بھی تین قسم کے مظاہر ہیں۔ اول عام صالحین امت دوم اولیاء اور مجددین۔ سوم منذرین و مبشرین ہیں جو اکمل و اتم مظہر محمد صلعم کہلانے کے مستحق ہو سکتے ہیں۔ جن میں سے اس زمانہ کے لئے مسیح موعودؑ مخصوص ہیں۔

## غیر مبایعین سے سوال

اگر اس پر بھی کسی صاحب کو اعتراض ہو تو بندہ اس سے ایک سوال کرنے کی جرأت کر سکتا ہے۔ اور وہ یہ کہ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کا عقیدہ دربارہ نبوت مسیح موعودؑ اور مکفرین سنہ ۱۹۰۶ء سے بذریعہ تشحیذ سبکو معلوم ہے۔ یا تھا۔ اور اعلیٰ ممبران لاہور پارٹی کو تو ضرور معلوم ہونا چاہئے تھا۔ کیونکہ ان میں سے کچھ صدر انجمن کے ممبر تھے۔ اور بقول ان کے وہ ممبر جانشین مسیح موعود ہونے والے تھے۔

پھر کیا وجہ ہے کہ ان ممبران نے مسیح موعود کے زمانہ میں اور خلیفہ اول یعنی مولوی نورالدینؓ کے زمانہ میں اس عقیدہ کا تدارک نہ کیا۔ اور خاموشی اختیار کی نہ صرف خاموشی اختیار کی۔ بلکہ موجودہ خلیفۃ المسیح کی تائید کی۔ اور آپ کے مضامین پر تعریفی ریویو کیا۔

کیا مسیح موعودؑ سے ڈر کر یا خلیفہ اول سے ڈر کر ایسا کیا اگر ڈر کر کیا۔ تو یہ مومن کی شان کے خلاف ہے۔ کیونکہ اس کے متعلق لاخوف آیا ہے اور اگر کہو کہ مصلحتاً ایسا ہونے دیا تو یہ منافقت ہے۔

دیگر عرض یہ ہے۔ جبکہ مسیح موعودؑ کا صاف حکم بقول ممبران لاہور یہ تھا کہ بعد میرے صدر انجمن ہی کلیۃً مختار ہر کام کی ہے۔ یا ہوگی۔ تو کیوں اور کس بات نے صدر انجمن کو مجبور کیا کہ اس نے سلسلہ خلافت جاری کیا۔ آیا صدر انجمن کی یہ غلطی تھی۔ یا نہیں۔ اگر کہو یہ غلطی تھی تو کیوں خواجہ صاحب نے دوبارہ بیعت کر کے غلطی کی۔ بلکہ سہ بارہ اسے بیعت کی۔ اگر کہو کہ وہ بیعت صرف بیعت ارشاد تھی تو یہ دوہری غلطی ہے۔ جبکہ ایک شخص خلافت کا قائل ہے ہی نہیں۔ تو اس حال میں بیعت ارشاد سراسر منافقت ہوگی۔ دراصل بات یہ ہے کہ خدائے قادر نے سلسلہ خلافت کو جاری کرا کر ثابت کر دیا کہ مسیح موعودؑ محمد رسول اللہ صلعم کے مظہر اتم ہیں کیونکہ جس طرح عمر رضی اللہ عنہ اول کے زمانہ میں جنگ اور فتوحات ہوئے تھے۔ ایسے ہی عمر ثانی کے زمانہ میں بھی جنگ لازمی تھی۔ خواہ وہ تحریری ہی کیوں نہ ہو۔ اور انشاء اللہ فتح کا سہرا اور فتح کا پرچم عمر ثانی کے ہی طفیل احمدیوں کو ملا اور ملیگا۔

خدا کرے ہمارے غیر مبایع دوست ضد اور تعصب سے علیحدہ ہو کر حقیقی طور پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت کا اقرار کر لیں۔ اور آپ پر ایمان لانا نہ صرف اپنے لئے بلکہ ساری دنیا کیلئے فرض سمجھکر آپ کے نور کو دنیا میں پھیلانے کی کوشش کریں۔ کیونکہ حقیقی اسلام مسیح موعود کے ہی ذریعہ دنیا کو حاصل ہو سکتا ہے

خاکسار صوفی مبارک علی سیٹھ۔ لندن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## اشتہارات

ہر ایک اشتہار کے مضمون کا ذمہ وار خود مشتہر ہے نہ کہ الفضل (ایڈیٹر)

## امریکہ کے ساتھ تجارت

جو اصحاب امریکہ سے تجارت کرنا چاہیں۔ وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ اور اصلی تھوک فروش قیمت لگا کر بھیجیں ارسال کریں۔ تو نفع نصفا نصف ہوگا۔ اور روپیہ چھ ماہ کے اندر بھیج دیا جائیگا۔ محمد یوسف خاں

C/o

Almasjid 4448 Wabash Ave. Chicago. Ill.

## خضاب لپنیر

پوڈر کی صورت میں ہے۔ تھوڑے سے پانی میں گھول کر لگا لیا جائے۔ تو پانچ منٹ میں اصلی قدرتی بالوں کی طرح بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ ہم زیادہ تعریف نہیں کرتے۔ بطور نمونہ منگوائیں۔ خضاب خود آپ کو اپنا گرویدہ کر لیگا۔ نمونہ آٹھ آنے کے ٹکٹ بھیجکر منگوالیں۔

ڈاکٹر منظور احمد احمدی سلانوالی لائن سرگودھا

## مایوس مت ہو

اگر آپ کسی مرض میں مبتلا ہیں۔ اور خواہ آپ کی مرض کتنی ہی پرانی ہو جتنے کہ آپ علاج کر کے تھک چکے ہیں۔ تو مجھ سے بذریعہ مفصل تحریر علاج کرائیں۔ میں ہر ایک مرض نئی ہو یا پرانی سب کا بالعموم اور جملہ امراض مردوں و مستورات نیز بواسیر بادی۔ دمہ کھانسی۔ پیچش۔ مروڑ۔ سنگرہنی۔ امراض طحال و معدہ و جگر و گردہ وغیرہ کا بالخصوص اپنے خاندانی اور نیز ۲۰ سالہ ذاتی تجربات سے نہایت مجرب اور شرطیہ علاج کرتا ہوں اور سر دست بغرض عام اطلاع متذکرہ امراض کے لئے اجرت ۸ر فی کس مقرر ہے۔ آزمائش شرط ہے۔ جواب طلب امور کے لئے ٹکٹ اور یا جوابی کارڈ لازمی ہے۔

فہرست دوائی خانہ مفت طلب کریں۔

**مینجر مجربات ملکی حلقہ نمبر ۷ لدھیانہ پنجاب**

## پیغام

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ ... [illegible] ... الفضل قادیان

## حضرت خلیفہ اول مولوی نورالدین صاحب شاہی حکیم کی عمر بھر کا مجرب تحفہ دافع اٹھرا

# حب اٹھرا

## دافع اسقاط حمل

کیا معنی کہ جن کے عزیز چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہیں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہیں۔ یا قبل از وقت حمل گر جاتے یا کمزور پیدا ہوں۔ اس موذی مرض کے لئے حب اٹھرا کا استعمال اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ یہ وہ لاثانی دوا ہے جس کے استعمال سے وہ گھر جو اٹھرا کی بیماری کا مرکز بنے ہوئے تھے۔ آج وہ گھر پیارے بچوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ وہ والدین جو اس موذی بیماری کی بدولت یعنی اٹھرا کی بیماری کی وجہ سے بالکل نا امید ہو چکے تھے۔ آج وہ اپنے لخت جگر نور نظر پیارے دلبندوں سے شاداں ہیں۔ وہ والدین جو یکے بعد دیگرے ان کی جدائی سے غم کے مارے چور تھے۔ آج وہ خدا کے فضل سے بامرادی کے گیت گاتے ہیں۔ اور اپنے مالک کا شکریہ بجا لاتے ہیں۔ کیوں نہ ہو۔ اس قدر خدا نے ہر بیماری کی دوائی اپنے کرم سے مہیا کر رکھی ہے۔ یہ اسی قادر قیوم خدا کے فضل سے حب اٹھرا اس عالی دماغ کے تمام عمر کا مجرب المجرب تحفہ ہے۔ جو تمام مخلوق کا خیر خواہ خلیفہ اول حضرت مولوی نورالدین شاہی حکیم افلاطون زمان تھا۔ ان گولیوں سے مخلوق خدا فائدہ اٹھاتی رہی۔ اور اب بھی فائدہ اٹھا رہی ہے۔ اور آئے دن کے غموں سے نجات حاصل کر رہی ہے۔ آپ بھی خدا کے فضل سے فائدہ اٹھائیں۔ اور مراد حاصل کریں۔ یہ گولیاں مدت حمل و رضاعت میں صرف چھ تولہ خرچ ہوتی ہیں۔ قیمت فی تولہ عہ ایک ہی دفعہ چھ تولہ منگوانے والوں کو خاص رعایت دی جائیگی۔

**المشتہر**

**عبدالرحمن کاغانی مالک دوائی خانہ رحمانی قادیان ضلع گورداسپور**

## الخطیبہ

احمدی ... [illegible] ... لڑکیوں کے لئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ لڑکیاں ... [illegible] ... سے خواندہ باسلیقہ امور خانہ داری سے واقف اور نوجوان عمر ۱۵۔ ۱۶ سال۔ درخواست کنندہ میں مندرجہ ذیل اوصاف ضرور ہوں۔ قوم ککے زئی تعلیم یافتہ۔ سرکاری ملازم خواہ تجارت پیشہ ہو۔ مگر باحیثیت ہو۔ نوجوان دیندار احمدی ہو۔ درخواست میں اس امر کا تذکرہ ضروری ہے۔ کہ وہ کب احمدی ہوا۔ اور خاندانی حالات کیا ہیں۔ خاکسار امیر حبیب اللہ دار شاہ سکرٹری

... [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ہندوستان کی خبریں

## خلافت کانفرنس کا آیندہ اجلاس گیا میں

پٹنہ - ۳ راکتوبر - معلوم ہوا ہے آل انڈیا مرکزی خلافت کمیٹی کی مجلس عاملہ اس امر پر غور کر رہی ہے کہ امسال گیا خلافت کانفرنس میں انگورہ قسطنطنیہ عراق عرب - مصر - ایران - افغانستان اور دیگر ممالک اسلامیہ کے مندوبین کو بھی دعوت شرکت دی جائے۔

## راجہ صاحب محمود آباد کے خلاف نالش

لکھنؤ - ۳ راکتوبر نینی تال کا ایک پیغام مظہر ہے کہ نینی تال کمپنی کے مہتمم اعلیٰ نے مسٹر رینلڈ مہتمم ہوٹل میٹروپول اور راجہ صاحب محمود آباد پر اس ہوٹل کی خرید کے بارہ میں دعویٰ دائر کیا تھا - اس مقدمہ کا فیصلہ مدعی کے حق میں ہوا - اسے اجازت دی گئی ہے - کہ وہ فی الفور ہوٹل پر قبضہ کرلے۔

## مسٹر گاندھی کا جنم دن

پونا - ۲ راکتوبر - پونا اور بمبئی کی تین سو خواتین ایک جلوس کی شکل میں یرواڈا جیل کے دروازہ پر پہنچیں انکو مسٹر گاندھی کو دیکھنے کی اجازت نہیں دیگئی

## نائب وزیر ہند کی شملہ سے روانگی

شملہ - ۲ راکتوبر ارل ونٹرٹن نائب وزیر ہند کل شملہ سے صوبہ سرحدی کو روانہ ہوئے۔

## وائسریگل لاج میں آمد رقاصہ

شملہ - ۲ راکتوبر ڈیم ملبا (مشہور مغنیہ ورقاصہ) وائسریگل لاج میں آئی ہے۔

## ۲۹ لاکھ روپیہ انگورہ فنڈ میں

بمبئی - ۲ راکتوبر بمبئی کے مقامی اخبارات میں جو سنٹرل خلافت کمیٹی کے انگورہ فنڈ کی بابت کمیٹی ہذا پر الزامات لگائے گئے تھے - ان کی صفائی کرتے ہوئے مسٹر چھوٹانی صدر کمیٹی ہذا نے بیان کیا ہے - کہ ۳۱ - اگست ۲۳ء تک تقریباً انتیس لاکھ روپیہ امسٹرڈم کی نامور ورلڈ ٹریڈنگ کمپنی کے ذریعہ انگورہ بھیجا جاچکا ہے۔

## روبار انگلستان اور ہندوستانی بچہ

کلکتہ - ۴ راکتوبر بہت سے کھلاڑی کوشش کر رہے ہیں کہ بابو برندر کمار بوس کو جس نے حال ہی میں ہگلی کی ۲۲ میل کی شناوری میں کامیابی حاصل کی ہے انگلستان کے آئندہ رودبار کے مقابلہ میں بھیجا جائے۔

## سردار عنایت اللہ خاں بطور نائب السلطنت

الہ آباد - ۴ راکتوبر - سردار عنایت اللہ خاں کابل کے معاملات سرکاری میں نمایاں حصہ لے رہے ہیں - اور عام طور پر توقع کی جاتی ہے - کہ ان کے عنقریب نائب السلطنت ہونے کا اعلان کر دیا جائیگا۔

## پھر ہجرت کی تیاری

بمبئی - ۵ راکتوبر - جناب سیٹھ چھوٹانی صاحب نے ذیل کا پیغام مسٹر لائڈ جارج کو ارسال کیا ہے - ضرورت ہے کہ قسطنطنیہ اور تھریس سلطنت ترکی کے حوالے فوراً کر دیئے جائیں - اگر قسطنطنیہ اور تھریس اور نام نہاد غیر جانبدار خطہ فوراً ترکی کو واپس دے دیا جائے - اور برطانی افواج وہاں سے نکل آئیں تو ہندوستانیوں کو تسلی ہوجائیگی - اگر واپسی میں دیر کی گئی تو ہجرت شروع ہوجائیگی - تقریباً دس لاکھ مسلمانان ہند اپنے ترکی بھائیوں کی امداد کیلئے ہجرت کرنے پر آمادہ ہیں۔

## وائسرائے صوبہ سرحدی کو

شملہ - ۵ راکتوبر - ۱۸ تاریخ کو شملہ سے روانہ ہوکر ہزایکسیلنسی وائسرائے شمال مغربی سرحدی صوبہ کی طرف تشریف لے جائیں گے - جہاں سے واپس ہوکر ۴ نومبر کو دہلی پہونچینگے۔

## ہائی کورٹ لاہور کے نئے اڈیشنل جج

رائے بہادر موتی ساگر جیشر کیمپبل آئی - سی - ایس اور خان بہادر مرزا ظفر علی لاہور ہائی کورٹ کے اڈیشنل جج مقرر ہوئے ہیں۔

## حیدرآباد دکن میں تقریب دوسہرہ

تمام بڑی بڑی سڑکوں اور گلیوں میں دسہرہ کی چہل پہل نمایاں تھی - میکدے خاص طور پر آباد تھے - اور نشہ خوار دل کی ٹولیاں روزمرہ سے کچھ زیادہ دادِ نشہ پرستی دیتی دکھائی دیتی تھیں - رات کے ایک حصہ تک یہی ہنگامہ برپا رہا۔

## مہاراجہ سرکشن پرشاد وزارت عظمیٰ کے عہدہ پر

لکھنؤ کے ایک روزانہ اخبار نے لکھا ہے - کہ سر علی امام کی جگہ ہزایکسیلنسی مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر سابق مدار المہام ریاست حیدرآباد دکن مقرر کئے گئے ہیں۔

## ڈائرکٹر جنرل انڈین میڈیکل سروس

شملہ - ۴ راکتوبر وائسرائے نے کرنل میکواٹ انسپکٹر جنرل سول شفاخانجات پنجاب کو میجر جنرل سر ولیم ایڈورڈس کی جگہ ڈائرکٹر جنرل انڈین میڈیکل سروس مقرر کیا ہے۔

## گوردوارہ بل

امرتسر - ۴ راکتوبر - معلوم ہوا ہے کہ نیا گوردوارہ بل بھی منظور کرنا سکھوں نے ناپسند کیا ہے - یہاں تک کہ ماڈریٹ ترین سکھ بھی مخالفت کر رہے ہیں - چیف خالصہ دیوان دو روز سے اس بل کے متعلق غور کر رہا ہے - یہ افواہ ہے - کہ دیوان [illegible] کے بعد اپنے خیالات کا اظہار گورنمنٹ کے پاس کریگا۔

## کلکتہ میں غیر ملکی کپڑے کی سرد بازاری

کلکتہ - ۴ راکتوبر - اخبار انگلشمین کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ ان دنوں میں عام طور پر مانچسٹر سے دس ہزار گانٹھیں کپڑوں کی خریدی جایا کرتی تھیں اور عمدہ موسم میں ۱۵ - ۲۰ ہزار تک نوبت پہنچ جاتی تھی - مگر امسال کپڑے کے ایک بڑے اور معتبر تاجر کا بیان ہے کہ فرمائشات کی مقدار ۴ ہزار گانٹھ سے زیادہ نہیں۔

## افغانی سفیر کی شملہ سے واپسی

انڈیپنڈنٹ کا نامہ نگار مقیم شملہ لکھتا ہے کہ برٹش سفیر کابل سے واپس آگیا ہے - افغانی سفیر شملہ سے ایکدم واپس بلالیا گیا ہے - [illegible] مشرقی معاہدہ ثلثہ کی بناء پر کافی کشیدگی ہے - مگر ان تبدیلیوں کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

## صوبجات متحدہ میں انتظامی و عدالتی اختیارات کی علیحدگی

لکھنؤ - ۴ راکتوبر - انتظامی اور عدالتی اختیارات کی علیحدگی کے مسئلہ کے متعلق جسے حکومت صوبجات متحدہ نے اصولاً منظور کیا ہے - معلوم ہوا ہے حکومت ہند کی جانب سے [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# غیر ممالک کی خبریں

### بابعالی نے پیرس اور روما سے اپنے سفیر بلا لئے

ترکی حلقہ کے سرکاری مخبرین کا اعلان ہے۔ کہ پیرس اور روما میں بابعالی کے جو نمایندے مقیم ہیں۔ بابعالی نے ان کو ہدایت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ موجودہ معاملات کی انجام دہی انگورہ حکومت کے سفیروں کے حوالے کردیں جو وہاں مقیم ہیں اور بابعالی کے نمایندے وہاں سے واپس بلا لئے جائیں گے۔

### روس آخری صلح کانفرنس میں شریک ہوگا

لندن۔ ۴ر اکتوبر آبناؤں کے مسئلہ کے تصفیہ میں روس نے شرکت کا جو مطالبہ کیا ہے۔ اس کے متعلق مستند طور پر بیان کیا جاتا ہے کہ برطانی حکومت اس بارے میں روسی مفاد کو پورے طور پر تسلیم کرتی ہے۔ اور اس کا خیال ہے۔ کہ روس بلغاریہ اور دیگر ریاستوں کو تب کانفرنس میں شریک کیا جائیگا۔ جب کہ آبناؤں کی حکومت کی تفصیلات کا آخری فیصلہ کیا جائیگا۔

### مدانیہ کانفرنس کا اجلاس ہو رہا ہے

اکسفورڈ ۵ر اکتوبر۔ اتحادی جرنیلوں اور مصطفےٰ کمال پاشا کے نمائندہ عصمت پاشا کے درمیان منگل کی صبح سے کانفرنس شروع ہوئی۔ اور دن بھر ہوتی رہی۔ بدھ کی صبح کو پھر کانفرنس ہوئی۔

### مدانیہ کانفرنس میں امن و صلح کی جھلک

لندن۔ ۴ر اکتوبر قسطنطنیہ کا ایک تار مظہر ہے کہ برطانی حکام نے حسب ذیل اعلان شائع کیا ہے۔ سہ شنبہ کے روز تین بجے بعد دوپہر مدانیہ میں کانفرنس کے اجلاس کا آغاز ہوا۔ اور کارروائی اطمینان بخش طریق پر عمل میں آگئی ہے۔ عصمت پاشا نے ترکان احرار کی افواج کو دوبارہ حکم دیا ہے۔ کہ وہ کسی قسم کی آویزش و مناقشت میں حصہ نہ لیں اور ترکان احرار نے اتحادیوں کی یادداشت کو منظور کرلیا ہے۔

### تھریس کے مسلمان اور یونانی مظالم

قسطنطنیہ۔ ۴ر اکتوبر دولت انگورہ نے جنرل ہیرنگٹن سے شکایت کی ہے۔ کہ تھریس کے مسلمانوں پر یونانی سخت ظلم و ستم کر رہے ہیں۔ اور ان کو جبراً فوج میں بھرتی کر رہے ہیں۔ اور خوف ظاہر کیا ہے کہ یونانی ایڈریانوپل کی قدیم اور تاریخی اشیاء کو جو اسلامی صنعت کاریگری کے بیش قیمت نمونے ہیں تباہ کر دینگے۔ اتحادی وزراء نے حکومت یونان کو تنبیہ کی ہے کہ اپنی فوجوں کو قابو میں رکھے اور لڑنے سے پرہیز کرے۔

### تباہ کن تیزاب کی ایجاد

لندن۔ ۳ر اکتوبر۔ آج جبکہ امیر ابجا بارک کرنے ایک ملاقات کے دوران میں اس بات پر زور دیا کہ اس قسم کے خطرات بڑھ رہے ہیں۔ کہ کیمیائی طریق سے جنگ کی جائے گی۔ اور کہا کہ ایک قوم نے ایک ایسا تیزاب تیار کیا ہے۔ جو ہوائی جہازوں کے ذریعے نیچے پھینکا جاسکتا ہے۔ اس تیزاب کی تین بوندیں ایک شخص کو ہلاک کرنے کے لئے کافی ہیں۔

### آذربائیجان میں بالشویک کمشنر کا قتل

آذربائیجان میں سوویٹ کمشنر قاسم اسمٰعیل حاکم گنجہ کسی انقلاب پسند کے ہاتھ سے قتل ہوگیا۔

### سلطنت برطانیہ کی آمدنی میں کمی

لندن۔ یکم اکتوبر۔ سلطنت متحدہ کی آمدنی میں گذشتہ چھ ماہ میں سال گذشتہ کی نسبت بقدر ۵۲۲۵۰۰۰۰ پونڈ کمی رہی۔

### جرمن مارک

لندن۔ ۳ر اکتوبر۔ لندن میں جرمن مارک کی قیمت ۸۳۲۵ فی پونڈ تک پہنچ گئی ہے معلوم ہوتا ہے کہ مشرق قریب کی سیاسی صورت حالات ایکسچینج کو سخت نقصان پہنچا رہی ہے۔ نیویارک کا ڈالر ۴۳۹ فی پونڈ تک پہنچ گیا ہے۔

### آئرش مجرمان کو عام معافی

لندن۔ ۴ر اکتوبر۔ آئرش حکومت نے اعلان شائع کیا ہے جس میں ان تمام مجرمان کو کامل معافی دی گئی ہے۔ جو ۱۵۔ اکتوبر سے قبل اپنے اسلحہ حوالہ کردینگے۔

### سمرنا سے ایک لاکھ اسی ہزار مفرورین کا اخراج

(اکسفورڈ) قسطنطنیہ کا ایک پیغام مظہر ہے۔ کہ سمرنا سے کل ایک لاکھ ۸۰ ہزار مفرورین خارج کئے گئے ہیں۔ برطانوی جہازوں نے ۲۴ ہزار سوار کئے برطانوی رعایا کی تعداد دو ہزار تھی۔

### سابق شاہ یونان اٹلی میں

پلرمو۔ ۴ر اکتوبر سابق شاہ یونان معہ اپنے کنبہ کے جہاز پیرس میں جس کے ساتھ ایک تباہ کن جہاز بطور محافظ ہے۔ (علاقہ اٹلی) یہاں پہنچ گیا ہے۔

### اعتدال پسند انگلستان کی آواز

لندن۔ ۴ر اکتوبر آزاد خیال اعتدال پسندوں مسٹر اسکوئتھ۔ لارڈ گرے۔ لارڈ کریو۔ اور لارڈ گلیڈسٹون اور مسٹر ڈانلڈ میکلین نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں بالاتفاق رائے ظاہر کی ہے کہ مشرق قریب میں برطانیہ کا تن تنہا کوئی کارروائی کرنا سیاسی لحاظ سے غیر دانشمندانہ فوجی نقطہ نگاہ سے غیر معقول اور سلطنت کے لئے ایک ہولناک خطرہ ہوگا۔

### برطانی آبدوز کشتیوں کی روانگی قسطنطنیہ کو

مالٹا۔ ۴ر اکتوبر۔ پہلا تباہ کن جہاز اور بعض آبدوز کشتیاں جن کے ساتھ ایک جہاز میں آبدوز کشتیوں کا ذخیرہ بھی ہے۔ یہاں سے قسطنطنیہ کو روانہ ہوگیا ہے۔

### انگورہ کے چشمہ ہائے تیل

ایمسٹرڈم۔ ۴ر اکتوبر۔ خبر ہے۔ کہ رائل ڈچ شل اور سٹینڈرڈ ائل کمپنیاں اور انگریز کمپنیاں بحیرہ اسود اور بحیرہ خزر کے علاقوں میں تیل کے چشموں کے متعلق مراعات حاصل کرنے کی غرض سے گفت و شنید کرنے کے لئے اپنا ایک نمایندہ انگورہ بھیجنے پر راضی ہوگئی ہیں۔

### قسطنطنیہ میں برطانوی فوج کا مظاہرہ

قسطنطنیہ۔ ۴ر اکتوبر۔ برطانوی بحری فوج یہاں پہنچ گئی ہے اور شہر میں سے گذر رہی ہے مقامی نصرانی آبادی اسے دیکھکر خوش ہو رہی ہے جنرل ہیرنگٹن نے سفارت خانہ کے سامنے سلامی لی۔

(باہتمام شیخ عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپکر مالکان کے لئے شائع ہوا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیت کی اشاعت .. .. .. .. .. نمبر۸۹ ص۳
اچھوت اقوام کی اصلاح .. .. .. .. نمبر۹۹ ص۳

(ب ۔ پ)

بانی آریہ سماج اور موجودہ گورنمنٹ .. .. نمبر۸۵ ص۳
پرکاش نے الفضل کا مطلب غلط سمجھا .. .. نمبر۱۳ ص۵
پنڈت شیر رام دیو صاحب سے خطاب .. .. نمبر۴۳ ص۳
پرکاش کی ایک غلط بیانی کی تردید .. .. نمبر۶۳ ص۵
پرنس آف ویلز کے استقبال میں حضرت خلیفۃ المسیح کی شمولیت } .. .. نمبر۷۲ ص۵

(ج ۔ ح)

جو کچھ اپنے لئے پسند کرتے ہو وہی دوسروں کے لئے پسند کرو } .. .. نمبر۹ ص۳
حفاظت گاؤ اور ہندو .. .. .. نمبر۱۹ ص۵

(ز)

زوال گاندھی .. .. .. .. .. نمبر۴۷ ص۳

(س)

سناتنی ہندوؤں میں بیوہ کی شادی .. .. نمبر۱ ص۵
ستیارتھ پرکاش کی اصلاح .. .. .. نمبر۳۷ ص۴

ستیارتھ پرکاش عربی میں .. .. .. .. نمبر۹۵ ص۴

(ص)

صیغہ تعلیم پنجاب میں مسلمانوں کے حقوق .. .. نمبر۹ ص۴

(ق)

قرآن کریم الہامی ہے یا وید .. .. .. نمبر۹۲ ص۷

(ک)

(سری) کرشن جی اور مسٹر گاندھی .. .. .. نمبر۱ ص۵
کیا مسٹر گاندھی خودکشی کرلینگے .. .. .. نمبر۱۹ ص۶
کیا مادہ اور ارواح ازلی ہیں۔ نمبر۹۸ ص۵ و نمبر۹۹ ص۷

(گ ۔ ل)

(مسٹر) گاندھی کی ہوار تمنا .. .. .. نمبر۴۴ ص۴
(مسٹر) گاندھی کا ایک جھوٹ .. .. نمبر۴۴ ص۳
(مسٹر) گاندھی صاحب کا زوال .. .. نمبر۸ ص۵
لاہور میں آریہ سماج سے مناظرہ .. .. نمبر۳۴ ص۷

(م)

مندر کی بنیاد غیر ہندوؤں کے ہاتھوں .. نمبر۱۱ ص۳
مذہب میں ہار جیت .. .. .. نمبر۴۴ ص۵

مردم پرستی کی خوفناک مثال .. .. .. .. نمبر۳ ص۴
مسلمانوں سے گائے چھڑا کر ہندو کیا چھوڑینگے .. .. نمبر۴۰ ص۴
میونسپل کمیٹی کے ذریعہ گاؤکشی کے روکنے کی کوشش نمبر۷ ص۵
مالابار کے ہندو اور موپلے .. .. .. .. نمبر۷۴ ص۶
موپلوں کے خلاف آریوں کی جد وجہد .. .. نمبر۹۱ ص۴
مسوسمرتی میں قطع وبرید .. .. .. .. نمبر۹۲ ص۴

(و)

وید مندر کی بنیاد میں .. .. .. .. نمبر۱۴ ص۴
وید نامکمل اور ناقص ہیں .. .. .. .. نمبر۲۶ ص۳
وزیر تعلیم پنجاب اور ہندو اخبارات .. .. نمبر۹۱ ص۴

(ھ)

ہندوؤں کی نظر میں مسلمانوں کی ترقی ہندوؤں کو مسلمانوں سے اندیشہ } .. .. نمبر۲۶ ص۵
ہندو مسلمانوں کے اتحاد کی بنیاد کیا ہونی چاہیئے۔ نمبر۳۲ ص۳
ہم گئے چھوڑ کر ہندوؤں سے کیا مانگتے ہیں۔ نمبر۳۴ ص۵
ہندو عورتوں کی تصویریں اتارنا .. .. .. نمبر۸۱، ۸۲ ص۴

(ی)

یہ جوا نہیں .. .. .. .. .. نمبر۹۲ ص۴

# مختلف مذاہب کے متعلق مضامین

(ا)

ایڈیٹر صاحب لائل گزٹ کی خوشی .. .. .. نمبر۷ ص۴
ایڈیٹر صاحب لائل گزٹ کا چیلنج اور اسکی منظوری نمبر۷ ص۷

(ب)

بہائی مذہب امریکہ میں .. .. .. .. نمبر۲۸ ص۶

(خ)

خانۂ خدا کی تعمیر میں سکھوں کی روکاوٹ .. .. نمبر۱۰۱، ۱۰۲ ص۴

(س)

سکھوں کا اذان کہنے سے روکنا .. .. .. نمبر۹۷ ص۴

(گ)

گورونانک صاحب کی دوسری شادی مسلمانوں کے گھر } .. نمبر۱ ص۵

(م)

مسیح ناصری کی وفات قادیان میں .. .. .. نمبر۶۶ ص۵
مسلمانوں اور سکھوں میں اتحاد .. .. .. نمبر۹۳، ۹۴ ص۴

(ھ)

ہاتوا برہانکم یا ایہا البہار .. .. .. .. نمبر۶۶ ص۵

597

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# متفرق مضامین


(ا)

اخبارات پنجاب کا ذکر سرکاری رپورٹ میں ... نمبر ۲ ص ۳
اسلام میں دانتوں کی صفائی کا حکم ... نمبر ۷ ص ۴
انسداد رشوت ستانی کے متعلق اعلان عام۔ نمبر ۱۲ ص ۳
ایڈیٹر کے نام گمنام خطوط ... نمبر ۲۶ ص ۵

(ب - پ)

بٹالہ کانفرنس کے استقبالیہ ایڈریس کے متعلق کچھ نمبر ۸ ص ۴
بچہ نا قدر دو چھوڑنا کمزوری ... نمبر ۳۸/۳۹ ص ۳
پیرس میں مسجد کی تعمیر ... نمبر ۷ ص ۳
(ہز رائل ہائی نس) پرنس آف ویلز کی خدمت میں بہاری جماعت کا ایڈریس ... نمبر ۲۷ ص ۳

(ت - ٹ)

تمباکو نوشی ... نمبر ۳۳ ص ۴
ٹیکسوں اور محصولوں میں اضافہ ... نمبر ۶ ص ۴

(ح - خ)

حجاز کی آزادی ... نمبر ۱۷ ص ۱
خودکشی ... نمبر ۴۲ ص ۴

(د)

دینی رہنما اور دنیوی لیڈر میں فرق ... نمبر ۳۲ ص ۴
دولت افغانیہ ترقی کے میدان میں ... نمبر ۹۹ ص ۴

(ر)

روزے کا ایک فائدہ ... نمبر ۱۵ ص ۴

(س - ش)

سرکاری اشتہارات اور الفضل ... نمبر ۱۳ ص ۴
شاہدان بازاری کا فتنہ اور مسٹر گاندھی ... نمبر ۷ ص ۱
شعر مرا بدفتر وکیل کہ برد ... نمبر ۱۵ ص ۹

(ع)

عدم تعاون اور تشدد ... نمبر ۱۲ ص ۵
عجائبات امریکہ ... نمبر ۳۸/۳۹ ص ۱۳

(ک)

کھیتوں سے دیمک کا انسداد ... نمبر ۴۲ ص ۳
کیا سوراج مل گیا ... نمبر ۵۹ ص ۳

(گ)

مسٹر گاندھی کا تشدد ... نمبر ۷ ص ۵
(مسٹر) گاندھی منتظر ہیں کہ خون کی ندیاں بہیں۔ نمبر ۱۲ ص ۵
(مسٹر) گاندھی اپنے پیروؤں سے کیوں علیحدہ رکھے گئے نمبر ۲۶ ص ۱
(مسٹر) گاندھی کے نزدیک تشدد کس وقت جائز ہے نمبر ۳۴ ص ۱

(ل)

لیڈران ملک کو تبادلہ خیالات کی دعوت۔ نمبر ۸۲ ص ۳

(م)

مسلم یونیورسٹی کو حضور نظام کا عطیہ ... نمبر ۹۶ ص ۵

(و)

وکیل سے معاصرانہ شکوہ ... نمبر ۴۳

(ہ)

ہندوستانیوں اور یورپینوں میں نسلی کشمکش۔ نمبر ۱۲ ص ۵


# منظومات


قصیدہ در مدح حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ نمبر ۸ ص ۸
افکار گوہر (میری فالگیشوں میں ہوں رو الزام کر تو) نمبر ۱ ص ۱
نجم مباہلین سے خطاب ... نمبر ۱۱ ص ۲
مسلمانوں کی حالت ... نمبر ۱۲ ص ۱
افکار گوہر (کہاں چھپا ہے تو اے ابر نو بہار برس) نمبر ۱۳ ص ۱
ان کو جو ظلم نہ کرنا تھا وہ کرتے ہی رہے ... نمبر ۱۶ ص ۲
جوش اگریہ سے کہیں منظور طغیانی نہ ہو ... نمبر ۲۰

درماں سمجھ رہا ہوں جنوں کے اثر کو میں ... نمبر ۲ ص ۱
اشک ندامت کے چند قطرے ... نمبر ۲۵ ص ۱
شہیدا حسن دو جہاں تیرے یا رب ہر طرف دیکھو ... نمبر ۲۶ ص ۱
بتا دو ہند کو اک روز اسلام کر دینگے ... نمبر ۳۱ ص ۱
درد ناک مکالمہ ... نمبر ۳۲ ص ۱
اسلام اپنا دین ہے اس پر ہمیں یقین ہے ... نمبر ۳۴ ص ۷
ضرورت نہیں گھر کی ... نمبر ۳۵ ص ۲

میرا چین گیا میری نیند گئی ... نمبر ۳۴ ص ۱
بزم محمد ... نمبر ۳۸/۳۹ ص ۱۲
جماعت احمدیہ اپنے امام کے حضور ... نمبر ۴۳ ص ۱
اسلام کی خیر ... نمبر ۴۴ ص ۱
او مخالف تجھے قرآن کا دیدار بھی ہے ... نمبر ۴۶ ص ۱
پیغام بحضور امام ... نمبر ۴۸ ص ۱
... سے تجھے بچائے زمین کفوری سی ... نمبر ۴۹ ص ۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah


حمد ثنی اللہ .. .. .. .. .. .. نمبر ۵ صفحہ ۹
ذکار گوہر .. .. .. .. .. .. نمبر ۵ صفحہ ۱۱
قصیدہ در بیان مخالف و اظہار عقیدت خود }
باشتمال ذکر محامد حضرت مسیح موعود ؑ } .. نمبر ۵ صفحہ ۱۲
حالات حاضرہ .. .. .. .. .. نمبر ۵۲ صفحہ ۱
الصلوٰۃ والسلام علی سیدنا و مولانا محمد و احمد .. نمبر ۸ صفحہ ۱
در اہدائے کتاب لطیفۂ اختر .. .. .. نمبر ۵۵ صفحہ ۸
بار سامع گرم ہوا اشتہار دو .. .. .. نمبر ۵ صفحہ ۱

در شان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ثانی .. .. نمبر ۶ صفحہ ۱
القصیدۃ الجوابیہ .. .. .. .. نمبر ۶۳ صفحہ ۸
" " " .. .. نمبر ۷۵ صفحہ ۸
ہے عشق احمدی کامل تو خوف امتحاں کیوں ہو .. نمبر ۲۴ صفحہ ۱
نجیر گذشت .. .. .. .. .. نمبر ۶۵ صفحہ ۱
نظم عربی .. .. .. .. .. نمبر ۴۷ / ۴۸ صفحہ ۱۳
غزل فارسی (یاد روئے تو بود ہمدم و جانانہ ما) .. نمبر ۷۳ صفحہ ۸

گلدستۂ جذبات .. .. .. .. .. نمبر ۷۴ صفحہ ۱
" " .. .. .. .. .. نمبر ۷۸ صفحہ ۹
جاں سپردہ دل بدست دادہ .. .. .. نمبر ۷۴ صفحہ ۸
خمخانۂ احمدیت کا ایک جام عرفان .. .. نمبر ۷۵ صفحہ ۸
القصیدۃ العربیہ .. .. .. .. نمبر ۷۵ صفحہ ۸
باغ ہیں ان کا سراغ .. .. .. .. نمبر ۸۳ صفحہ ۱
قادیان میں رمضان .. .. .. .. نمبر ۹۸ صفحہ ۱
یاقوت من کل فج عمیق .. .. .. .. نمبر ۹۶ صفحہ ۱۳


# بیرونی ممالک میں تبلیغ

## انگلستان


نامۂ لنڈن .. .. .. نمبر ۲ صفحہ ۱ و نمبر ۹ صفحہ ۸
" " .. .. نمبر ۱۵ صفحہ ۲ و نمبر ۱۷ صفحہ ۱
" " .. .. نمبر ۲۶ صفحہ ۱ و نمبر ۶۹ صفحہ ۹
[illegible]س سے خط .. .. .. .. نمبر ۱۶ صفحہ ۹
[illegible] کا خط نورانیت اسلام .. .. نمبر ۶۴ صفحہ ۱۱
[illegible]شن لنڈن کی رپورٹ .. .. .. نمبر ۷۸ صفحہ ۸


## امریکہ


شمس الاسلام .. .. .. .. .. نمبر ۶ صفحہ ۱
نامۂ صادق .. نمبر ۲۸ صفحہ ۱ و نمبر ۳۲ صفحہ ۲ و نمبر ۴۴ صفحہ ۲
" " .. نمبر ۵۸ صفحہ ۱۱ و نمبر ۹۶ صفحہ ۱۱ و نمبر ۱۰۰ صفحہ ۱
امریکہ کا ایک معزز اخبار میں اسلامی مبلغ کا ذکر .. نمبر ۴۴ صفحہ ۸
امریکہ میں تبلیغ احمدیت .. .. .. نمبر ۸۳ صفحہ ۱ و نمبر ۸۶ صفحہ ۱

امریکہ میں تبلیغ اسلام .. .. .. .. نمبر ۱۵ صفحہ ۱


## افریقہ


نامۂ نیر (مغربی افریقہ میں احمدیت) .. .. نمبر ۳ صفحہ ۱
" (دس ہزار نو احمدی) نمبر ۷ صفحہ ۲ و نمبر ۳۴ صفحہ ۱
" نمبر ۲۰ صفحہ ۱ و نمبر ۳۰ صفحہ ۱ و نمبر ۳۸ صفحہ ۱ و نمبر ۴۲ صفحہ ۱
" و نمبر ۶۱ صفحہ ۲ و نمبر ۶۷ صفحہ ۹ و نمبر ۹۸ صفحہ ۸
(مولوی) عبد الرحیم صاحب نیر کی گفتگو }
اخبار افریقن میسنجر کے قائم مقام سے } .. نمبر ۵ صفحہ ۸
نائجیریا میں تبلیغ اسلام .. .. .. نمبر ۱ صفحہ ۱
مغربی افریقہ میں تبلیغ احمدیت .. .. نمبر ۱۳ صفحہ ۸
نمبر ۶۶ صفحہ ۱
" " " و نمبر ۱۷ صفحہ ۱ و نمبر ۴۲ صفحہ ۱
" " " و نمبر ۷۳ صفحہ ۱ و نمبر ۷۸ صفحہ ۱ و نمبر ۸۷ صفحہ ۱

نائجیریا میں احمدیت .. .. .. .. نمبر ۵ صفحہ ۱
لیگوس میں تبلیغ اسلام .. .. .. .. نمبر ۲۳ صفحہ ۳
مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام .. .. .. نمبر ۲۶ صفحہ ۸
" " " .. .. نمبر ۳۱ صفحہ ۱
" " " .. .. نمبر ۵۴ صفحہ ۱
" " " .. .. نمبر ۹۴ صفحہ ۱
" " " .. .. نمبر ۵ صفحہ ۱
" " " .. .. نمبر ۶ صفحہ ۸
افریقہ میں احمدیت کی کامیابی .. .. .. نمبر ۳۱ صفحہ ۳
مغربی افریقہ میں تبلیغ .. .. .. .. نمبر ۶ صفحہ ۸
ماریشس میں احمدیت .. .. .. .. نمبر ۹ صفحہ ۶
عیسائیت کے متعلق دلچسپ گفتگو }
مابین مبلغ اسلام آف ماریشس و رایک مسیحی } .. نمبر ۹۴ صفحہ ۸


# النظر


اسلام و نگینہ صاحب - وفات عیسیٰ .. نمبر ۵ صفحہ ۹
مولوی محمد علی صاحب ایم اے اور پیغامیوں کا رد نمبر ۵ صفحہ ۹
ست اپدیش -
ایک آریہ کے چھ سوالوں کا جواب } .. .. نمبر ۳۲ صفحہ ۲

مسلمانوں کے احسانات سکھوں پر .. نمبر ۳۳ صفحہ ۲
اسباق الاخلاق .. .. .. نمبر ۴۸ صفحہ ۲
رہالی سہیلی حصہ اول و دوم .. .. نمبر ۵ صفحہ ۸
تحفۂ تاریخ اسلامی .. .. .. نمبر ۶۶ صفحہ ۸

اعجاز - صراط مستقیم .. .. .. نمبر ۹۷ صفحہ ۵
نگارہ .. .. .. .. نمبر ۸۴ صفحہ ۸
ایک نیا رسالہ (خلافت و امامت) .. .. نمبر ۹۷ صفحہ ۶


(باہتمام ... عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر ضیاء الاسلام پریس قادیان [illegible] میں طبع ہوا)

593
Digitized by Khilafat Library Rabwah

(ض - ط)

(خطبہ) ضرورت تبلیغ متعلق تقریر .. .. .. نمبر ۷۹ صـ۵
طلباء کو حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کی نصائح .. .. نمبر ۶۸ صـ۷

(ع - غ)

(خطبہ نکاح) عورت مرد کے حقوق و فرائض .... نمبر ۴۳ صـ۶
(مکتوب) عمر کا گھٹنا بڑھنا .. .. .. .. نمبر ۷۸ صـ۶
غرباء کی امداد کے متعلق .. .. .. .. نمبر ۲۷ صـ۱

(ف - ق)

(خطبہ) فلسفہ صوم و صلوٰۃ .. .. .. نمبر ۹ صـ۵
(خطبہ) قوم کا زمانہ گیا اب انسان کا زمانہ ہے نمبر ۷۵ صـ۶
(مکتوب) قبولیت دعا .. .. .. .. نمبر ۸۷ صـ۷
قابل افسوس (اقتباس) .. .. .. .. نمبر ۱۹ صـ۷
(خطبہ نکاح) قدرت خدا کا کرشمہ .. .. .. نمبر ۹۳/۹۴ صـ۵
(خطبہ) قرب الٰہی کی راہیں .. .. .. نمبر ۹۵ صـ۵

(م)

(خطبہ) مکہ مکرمہ میں احمدیت .. .. .. نمبر ۱۴ صـ۷
(خطبہ) مسلمان بننے کے لئے اسلام کے ہر ایک حکم پر عمل کرو ... نمبر ۱۷ صـ۵
ملفوظات خلیفۃ المسیح میں سے کچھ .. .. .. نمبر ۲ صـ۵
(خطبہ) مومن کا سفر .. .. .. .. نمبر ۲۸ صـ۵

مکتوبات امام .. .. .. .. نمبر ۵۲ صـ۷
" " .. .. .. نمبر ۶ صـ۶
(۱) دائمی نجات (۲) دجالی کی حکومت میں رہنا (۳) دو واضح اصولوں کا جواب — نمبر ۷۵ صـ۵
(۱) خدمت اسلام (۲) موجودہ سیاسی تحریکات اور احمدی (۳) تربیت اولاد — نمبر ۸۰ صـ۷
(۱) متوفی کی رسوم (۲) ملازمت کے لئے سفارش (۳) انگریزی فیشن کے بال (۴) مباہلہ کے متعلق (۵) جماعت سے علیحدہ کرنا (۶) خدا کا تصور (۷) غیر احمدی کا جنازہ پڑھنے والا۔ (۸) فاتحہ خوانی کی رسم (۹) بہشتی مقبرہ (۱۰) حفظ ما تقدم علاج (۱۱) خواب کی تعبیر (۱۲) گورنمنٹ سے خدمات کا معاوضہ (۱۳) رشتہ کیلئے احمدی ہونا
(۱) طاعون سے وفات پانا (۲) طاعون سے بچنے کا طریق (۳) حضرت ام المومنین کا انفاق فی سبیل اللہ — نمبر ۸۴ صـ۶
(۱) ایک شخص کے سوالات کے جواب (۲) پنچایت میں شمولیت (۳) رسول کریم اور مسیح موعود کے صحابہ (۴) منافق کی حالت — نمبر ۸۹ صـ۵
(۱) خدا تعالیٰ سے دعا مانگنا (۲) درخواست دعا کرنا (۳) سفری ملازمت اور روزہ (۴) بیمار کا روزہ (۵) غیر مبایعین کے متعلق چند سوال اور ان کا جواب۔ (۶) تعبیر الرویا (۷) سینما دیکھنا (۸) ایسوسی ایشن میں شمولیت۔ — نمبر ۹۱ صـ۵
مکتوبات امام۔ زکوٰۃ .. .. .. نمبر ۹۳/۹۴ صـ۵
مکتوبات امام۔ غیر مبایع اور بہشتی مقبرہ .. .. نمبر ۹۹ صـ۷

مکتوبات امام۔ چند اہم سوالات کے تسلی بخش جواب نمبر ۱ صـ۳
(۱) بدعت (۲) غیر مامور کا الہام۔ (۳) ظہر کی سنتیں (۴) دین کے لئے چندہ (۵) زکوٰۃ (۶) مخالفین کی گالیوں کے مقابلہ میں (۷) غیر احمدیوں کے مدارس کی ممبری (۸) خدا سے ہمیشہ خیر طلب کرو (۹) تازہ جوش سے فائدہ اٹھانا چاہیئے (۱۰) روحانی رشتہ کے مقابلہ میں خونی رشتہ (۱۱) امام صلوٰۃ۔
(خطبہ) مشاورت .. .. .. .. نمبر ۸۵ صـ۵

(ن)

نکاح میں تقویٰ کی ضرورت .. .. .. نمبر ۷۳ صـ۶
نظم { مجھ سے ملنے میں انہیں عذر نہیں ہے کوئی / دل پہ قابو نہیں اپنا یہی دشواری ہے } نمبر ۹ صـ۱
نظم { طور پر جلوہ کناں ہے وہ ذرا دیکھو تو / حسن کا باب کھلا ہے سجدہ دیکھو تو } نمبر ۵۷/۵۸ صـ۱
نظم { حقیقی عشق گر ہوتا جو سچی جستجو ہوتی / تلاش یار ہر ہر ذرہ میں ہوتی کو بکو ہوتی } نمبر ۱۶ صـ۱

(ہ)

ہدایات { افریقہ میں جانے والے دوسرے مبلغ کے لئے } نمبر ۵۹ صـ۳
(خطبہ) ہر مومن خلیفۃ اللہ ہے .. .. .. نمبر ۸۷ صـ۶

# اپنی جماعت کے متعلق مضامین

(ا)

الفضل کا سال گذشتہ .. .. .. نمبر ۲ صـ۳
ایک نہایت ضروری گذارش (بک ڈپو کے متعلق) .. .. نمبر ۴ صـ۹
انگلستان میں تبلیغ اسلام .. .. .. نمبر ۸ صـ۱۱
احمدی خواتین کی توجہ کے قابل .. .. نمبر ۸ صـ۷
امریکہ میں قحط اور ہمارا مشن .. .. نمبر ۱ صـ۱۱
(خطبہ) اپنی اپنی قدر میں رہو .. .. نمبر ۱ صـ۶
آسنور کشمیر میں احمدیہ جلسہ .. .. .. نمبر ۸ صـ۱
ایام قحط میں کھانا کھلانا .. .. .. نمبر ۱۲ صـ۷
امتحان کا وقت اور تقوی اللہ کی ضرورت نمبر ۲۲ صـ۶
احمدی وفد مونگھیر میں .. .. .. نمبر ۲۴ صـ۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah


ایک احمدی بزرگ صحابی مسیح موعود کا انتقال .. نمبر ۲۸ صہ ۶
جلسہ کے آنے کے متعلق اعلان .. .. نمبر ۲۸ صہ ۹
احمدی خواتین میں غفلت اور سستی نہیں ہونی چاہیئے نمبر ۳۴ صہ ۷
استخارہ سفر کے متعلق حضرت مسیح موعود کا ارشاد نمبر ۴۵ صہ ۸
ایک انگریزی اخبار کے اجراء کی تجویز .. .. نمبر ۴۶ صہ ۹
اعلان برائے بھرتی انڈین ٹریٹوریل فوج .. نمبر ۴۷ صہ ۲
احمدیت اور سال نو .. .. .. .. .. نمبر ۵۸ صہ ۲
ارشاد (بیت المال کے لئے قرض کی تحریک) نمبر ۶۲ صہ ۹
ایسٹر کی تعطیلات میں احمدیہ کانفرنس .. .. نمبر ۶۳ صہ ۱
ایک عجیب خواب .. .. .. .. .. نمبر ۶۵ صہ ۸
اسمہٗ احمد کا مصداق .. .. .. .. نمبر ۶۶ صہ ۶
انجمن احمدیہ بغداد کا جلسہ .. .. .. نمبر ۷۱ صہ ۹
(مرحوم ماسٹر) احمد حسین فرید آبادی .. .. نمبر ۷۳ صہ ۹
احمدیہ کانفرنس کے متعلق ضروری اعلان .. نمبر ۷۷ صہ ۱۳
〃 〃 〃 〃 〃 .. نمبر ۷۹ صہ ۱

ایک ضروری تحریک
(رمضان میں خیرات اور لنگر کے متعلق) } .. نمبر ۹۰ صہ ۱

انفاق فی سبیل اللہ کا قابل تقلید نمونہ .. .. نمبر ۹۶ صہ ۱
انسانی ہمدردی کی قابل قدر مثال .. .. نمبر ۹۹ صہ ۲

(ب ۔ پ)

بک ڈپو تالیف و اشاعت .. .. .. نمبر ۶۲ صہ ۸
پہلا تبلیغی دورہ .. .. .. .. نمبر ۴ صہ ۲
پہلا تبلیغی دورہ شروع .. .. .. نمبر ۵ صہ ۲
پرنس آف ویلز کی پنجاب میں تشریف آوری ۔ نمبر ۵۵/۵۶ صہ ۵

(ت)

تبلیغی سکرٹری صاحبان کی کارگذاری
بابت ماہ جون ۱۹۲۱ء ضمیمہ } .. نمبر ۲ صہ ۱۳

(خطبہ) تشبہ بالباری اختیار کرو .. .. نمبر ۸ صہ ۵
تبلیغی ٹریکٹ .. .. .. .. نمبر ۸ صہ ۵
تبلیغی دورے .. .. .. .. نمبر ۹ صہ ۲
تبلیغ کے متعلق جماعت کیا کر رہی ہے .. نمبر ۵۹ صہ ۸
تبلیغی کامیابی کا راز .. .. .. نمبر ۹۰ صہ ۷
تبلیغ اسلام میں سستی .. .. نمبر ۱۰۱/۱۰۲ صہ ۳

(ٹ)

ٹیریٹوریل کمپنی میں داخل ہو جاؤ .. .. نمبر ۸۲ صہ ۷
ٹیریٹوریل کمپنی میں بھرتی .. .. .. نمبر ۹۰ صہ ۹

(ج)

جماعت احمدیہ کا ایڈریس بخدمت ہز ایکسیلنسی
اور اس کا جواب از جانب حضور وائسرائے ہند } نمبر ۱ صہ ۳

جلسہ سالانہ کے متعلق ضروری اعلان .. .. نمبر ۱۰ صہ ۹
جلسہ سالانہ کے لئے آنا .. .. .. نمبر ۱۶ صہ ۷
〃 〃 〃 〃 〃 نمبر ۲۱ صہ ۸
جلسہ سالانہ ۱۹۲۱ء کے متعلق تمام احمدی احباب کے لئے فیصلہ نمبر ۱۹ صہ ۳
جماعت احمدیہ لکھنؤ کا شاندار جلسہ .. .. نمبر ۲۲ صہ ۷
جلسہ پر آنیوالے احباب کے لئے ڈاکٹری ہدایات نمبر ۴۴ صہ ۲
جماعت احمدیہ کا مرکزی سالانہ جلسہ بابت ۱۹۲۱ء نمبر ۵۲ صہ ۳
〃 〃 〃 〃 〃 〃 نمبر ۵۳ صہ ۳
〃 〃 〃 〃 〃 〃 نمبر ۵۴ صہ ۳
〃 〃 〃 〃 〃 〃 نمبر ۵۵ صہ ۳
〃 〃 〃 〃 〃 〃 نمبر ۵۶ صہ ۳
جذبات پر قابو .. .. .. .. نمبر ۵۳ صہ ۲

جلسہ سالانہ ۱۹۲۱ء کے متعلق
ایک ضروری یادداشت } .. .. نمبر ۶۱ صہ ۹

جالندھر چھاؤنی میں حضرت مسیح موعود کی یادگار نمبر ۷۴ صہ ۸
جماعت کی تعلیم و تربیت .. .. .. نمبر ۷۹ صہ ۳

(چ)

چندہ خاص کی فراہمی کے متعلق اعلان .. نمبر ۸۴ صہ ۱
چندہ خاص کے متعلق بعض اطلاعات .. نمبر ۹۲ صہ ۹

(ح)

حیات فردیہ اور حیات اجتماعیہ .. .. نمبر ۶ صہ ۸
〃 〃 〃 〃 .. نمبر ۷ صہ ۷
〃 〃 〃 〃 .. نمبر ۱ صہ ۷
حیات الدنیا .. .. .. نمبر ۸ صہ ۶
〃 〃 〃 〃 نمبر ۹ صہ ۷
حیات کاملہ .. .. .. .. نمبر ۱۲ صہ ۶

(خ)

(حضرت) خلیفۃ المسیح کشمیر میں .. .. .. نمبر ۱ صہ ۱
〃 〃 〃 〃 .. نمبر ۴ صہ ۱
〃 〃 〃 〃 .. نمبر ۷ صہ ۱
〃 〃 〃 〃 .. نمبر ۸ صہ ۱
〃 〃 〃 〃 .. نمبر ۱۱ صہ ۱
〃 〃 〃 〃 .. نمبر ۱۴ صہ ۱
〃 〃 〃 〃 .. نمبر ۱۵ صہ ۱
〃 〃 〃 〃 .. نمبر ۱۶ صہ ۱
〃 〃 〃 〃 .. نمبر ۱۹ صہ ۱
〃 〃 〃 〃 .. نمبر ۲۰ صہ ۱
〃 〃 〃 〃 .. نمبر ۲۲ صہ ۲
〃 〃 〃 〃 .. نمبر ۲۳ صہ ۱
〃 〃 〃 〃 .. نمبر ۲۴ صہ ۲
خاندان نبوت کا خطبہ اخراجات سالانہ جلسہ کیلئے نمبر ۱ صہ ۸
(خطبہ) خدا کو خوش کرنے کی عاشقانہ راہ .. نمبر ۱۵ صہ ۵
خدمت دین اور احمدی مستورات .. .. نمبر ۱۵ صہ ۹
خطبہ نکاح .. .. .. .. .. نمبر ۵۵ صہ ۶

(د)

(خطبہ) دعائیں کرو .. .. .. .. نمبر ۲ صہ ۵
درس القرآن .. .. .. .. نمبر ۴۷ صہ ۲
دنیا میں احمدیت .. .. .. .. نمبر ۸۳ صہ ۲
دنیا کا نقشہ .. .. .. .. نمبر ۷۲ صہ ۸
دارالامان میں آخری عشرہ رمضان .. .. نمبر ۹۳/۹۴ صہ ۱
درس القرآن فی رمضان کا ایک رکوع .. .. نمبر ۹۳/۹۴ صہ ۲
دنیا میں تبلیغ و اشاعت اسلام .. .. نمبر ۹۵ صہ ۲

(ر ۔ ز)

ریویو آف ریلیجنز کی اشاعت زیر نگرانی
تالیف و اشاعت اور تشحیذ } .. نمبر ۶۷/۶۸ صہ ۲

596

Digitized by Khilafat Library Rabwah


روزے کی خوبیاں .. .. .. .. نمبر ۸۹ ص ۳

زائرین مدینۃ المسیح کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کی زرین ہدایات } .. .. نمبر ۴۸ ص ۳

(س)

ساتواں تبلیغی دورہ .. .. .. .. .. نمبر ۵ ص ۳

سالانہ جلسہ کے متعلق ضروری تجاویز .. .. نمبر ۷ ص ۹

(مسٹر) ساگر چند کا ارتداد .. .. .. .. نمبر ۱۱ ص ۷

سالانہ جلسہ .. .. .. .. .. .. .. نمبر ۴۴ ص ۳

سرکاری کاغذات میں لفظ احمدی .. .. .. نمبر ۶۰ ص ۲

سرپرستان الحکم اور احمدی جماعت کی خدمت میں التماس نمبر ۴۴ ص ۷

سیاو نی احمدی تکالیف میں .. .. .. نمبر ۸۸ ص ۷

(ش)

(خطبہ) شعار اسلام کی پابندی کرو .. .. نمبر ۵ ص ۶

شفاخانہ نور کا زنانہ کمرہ .. .. .. نمبر ۱۳ ص ۷

شمس الاسلام .. .. .. .. .. نمبر ۱۴ ص ۴

(حضور) شہزادہ ویلز کی آمد اللہ جو احمدیوں کا تحفہ نمبر ص ۳

(ض - ط)

ضلع سیالکوٹ کا تبلیغی دورہ .. .. .. نمبر ۹ ص ۲

طلباء مدرسہ احباب کی خدمت میں .. .. نمبر ۱۰ ص ۸

(ع)

(حضرت مولوی) عبداللطیف صاحب شہید مرحوم کا ذکر ایک انگریز کے قلم سے } نمبر ۲۳ ص ۳

عبداللہ ناصر کی شہادت پر احباب کی تعزیت نمبر ۷ ص ۸

(مولوی) عبدالقادر صاحب مرحوم لدھیانوی کے سوانح نمبر ۸۱/۸۲ ص ۱۲

(غ)

(خطبہ) غفلت گناہوں کا باعث ہوتی ہے .. .. نمبر ۶ ص ۷

(خطبہ) غیبت .. .. .. .. .. نمبر ۱۲ ص ۶

(ف - ق)

فریضۂ زکوٰۃ .. .. .. .. .. نمبر ۸۸ ص ۹

قرآن اور حدیث کے مقابلہ میں عقل .. .. نمبر ۳۷ ص ۶

قادیان کا سالانہ جلسہ .. .. .. .. نمبر ۵۱/۵۲ ص ۳

قادیان کی سڑک .. .. .. .. .. نمبر ۶ ص ۴

قبولیت تحفہ (شہزادہ ویلز) .. .. .. نمبر ۶۹ ص ۱

قاضی اور محتسب کا تقرر .. .. .. .. نمبر ۷۷ ص ۱۳

قرآن کریم پڑھنے کے شائقین کے لئے مژدہ .. نمبر ۸۱/۸۲ ص ۲

(ک)

کیا ہماری بہنیں جاگتی ہیں؟ .. .. .. نمبر ۹ ص ۷

کلکتہ میں تبلیغی جلسہ .. .. .. .. نمبر ۴۲ ص ۸

کولمبو میں لیکچر .. .. .. .. .. نمبر ۴۵ ص ۸

کانفرنس کے موقع پر مدرسہ احمدیہ کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح کا ارشاد } نمبر ۴۱ ص ۷

کتب مسیح موعود کا امتحان .. .. .. نمبر ۴۸ ص ۸

(ل)

لغویات سے بچو .. .. .. .. .. نمبر ۶۷/۶۸ ص ۹

(م)

مبلغین کے دورے .. .. .. .. { نمبر ۲ ص ۸ / نمبر ۱۱ ص ۱۱ }

مسائل عید اضحیٰ .. .. .. .. .. نمبر ۱۱ ص ۹

مشکلات کی کسوٹی .. .. .. .. .. نمبر ۴ ص ۳

مدرسہ احمدیہ کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح کا ارشاد نمبر ۳۷ ص ۸

مجلس شوریٰ احمدیہ کا انعقاد .. .. .. نمبر ۸۱/۸۲ ص ۱

مسجد احمدیہ پشاور .. .. .. .. .. نمبر ۹۳ ص ۸

مسیحیوں کی تبلیغی کوششیں .. .. .. نمبر ۹ ص ۳

(ن)

(خطبہ) نماز باجماعت .. .. .. .. نمبر ۱۴ ص ۹

نیا سال اور ہمارا کام .. .. .. .. نمبر ۵۷ ص ۱

نیا سال اور ہمعصر فاروق .. .. .. نمبر ۶۳ ص ۵

ناظر خاص .. .. .. .. .. .. نمبر ۹۲ ص ۳

(و)

وصیتوں کے متعلق ایک سوال اور اس کا جواب۔ نمبر ۷ ص ۲

وصیت صادق .. .. .. .. .. نمبر ۶۷ ص ۱

واعظ کیسے ہوں؟ .. .. .. .. نمبر ۷۵ ص ۹

(ہ)

ہمارے لئے تبلیغ کا مسئلہ موت وحیات کا مسئلہ ہے نمبر ۲ ص ۶

ہم کب خدا کے دین کی اشاعت کے لئے نکلیں گے .. نمبر ۲۷ ص ۷

(خطبہ) ہمارا نصب العین .. .. .. نمبر ۲۷ ص ۶

ہدایات برائے تبلیغ .. .. .. .. نمبر ۲ ص ۸

ہماری آئندہ نسل اور ہائی سکول قادیان .. نمبر ۷ ص ۸

ہفتہ وار احمدی انگریزی اخبار .. .. .. نمبر ۹۲ ص ۴

(ی)

(خطبہ) یتامیٰ اور مساکین کی خبر گیری [illegible] نمبر ۳ ص ۹


## غیر مبایعین کے متعلق مضامین


(ا)

ایک مسلمہ لیڈر کی ضرورت .. .. .. نمبر ۶ ص ۶

ایک لیڈر کی پیروی کی ضرورت .. .. نمبر ۹ ص ۶

اصحاب کبار مسیح موعود کا مذہب دربارہ مسئلہ نبوت۔ نمبر ۲۷ ص ۸

(حضرت) احمد اور اعجاز احمدیہ .. .. .. نمبر ۳۴ ص ۳

اتمام حجۃ نمبر ۳ (واہ کیا حلفی شہادت [illegible] ہیں) .. نمبر ۶۵ ص ۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah


ایک غیر مبائع کی خوش فہمی .. .. .. .. نمبر ۸۵ ص ۸
اتمام حجۃ نمبر ۴ پر نظر .. .. .. نمبر ۸۸ ص ۷
ایک پر حکمت حکم پر پیغام کی بیہودہ سرائی .. نمبر ۹۵ ص ۷

(پ)

پیغام کے سولہ اعلان .. .. .. .. نمبر ۱۴ ص ۵
پیغامی مبلغ کی ایمانداری .. .. .. نمبر ۲۵ ص ۴
پیغام کی مولوی محمد علی صاحب کی غلط بیانیوں پر پردہ ڈالنے کی ناکام کوشش } نمبر ۶۲ ص ۵
پیغام نافرجام کا حملہ ناکام .. .. .. نمبر ۶۶ ص ۸
پیغام نے الفضل کا مطالبہ پورا نہیں کیا .. نمبر ۶۶ ص ۹
پیغام کا کھلا چیلنج منظور .. .. .. نمبر ۷۱ ص ۶
پیغام کی غلط بیانی .. .. .. نمبر ۹۳/۹۴ ص ۳

(ت - ٹ)

تحریر امام اور پیغام نافرجام .. .. نمبر ۵ ص ۸
ٹریکٹ اتمام الحجۃ نمبر ۲ کا جواب .. .. نمبر ۵۷ ص ۳
" " " " نمبر ۵۸ ص ۳ نمبر ۵۹ ص ۴
" " " نمبر ۳ کا جواب .. نمبر ۶۷/۶۸ ص ۳

(ح)

حجت ملزمہ (بجواب اتمام الحجۃ) .. .. نمبر ۳۵ ص ۳
حلف اٹھائینگے .. .. .. نمبر ۶۶ ص ۳
حجۃ اللہ بجواب اتمام الحجۃ نمبر ۳ .. نمبر ۸۶ ص ۳

(خ)

خواجہ پیغام کا حملہ ناکام .. .. نمبر ۳ ص ۷
(حضرت) خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ پر مولوی محمد علی صاحب کا افترا نمبر ۱۹ ص ۸
" " " " " نمبر ۵۵ ص ۷

خلیفہ برحق پر پیغام کا افترا .. .. نمبر ۲۷ ص ۹
ختم نبوت اور عسل مصفےٰ .. .. نمبر ۲۷ ص ۹
خاتم النبیین کے بعد نبی حضرت خلیفہ اول کا عقیدہ نمبر ۱۹ ص ۹

(ز)

زندہ باد مرہم عیسےٰ .. .. .. نمبر ۳۸/۳۹ ص ۱۲

(س - ص)

۱۹۲۲ء کی سب سے پہلی پیغامی حماقت ۔ نمبر ۵۶ ص ۹
صادق پٹیالوی سے ایک حوالہ کا مطالبہ ۔ نمبر ۵۴ ص ۷
" " " " " نمبر ۵۵ ص ۷

(غ)

غیر مبائعین مسٹر گاندھی کے پیچھے .. .. نمبر ۱۹ ص ۳
" " .. .. نمبر ۲۶ ص ۳
غیر مبائعین سے صلح .. .. .. نمبر ۴۱ ص ۳
غیر مبائعین کا رویہ حضرت مسیح موعود کے متعلق ۔ نمبر ۴۶ ص ۳
غیر مبائعین کے سابقہ عقاید .. .. نمبر ۸۴ ص ۳
غیر احمدی کیوں پیش امام نہیں ہو سکتا .. نمبر ۹۸ ص ۷

(ک)

کشمیر میں نئے احمدی .. .. .. نمبر ۱۸ ص ۴
کیا مولوی محمد علی صاحب گورنمنٹ کے خلاف تلوار اٹھانے والے ہیں۔ } نمبر ۳۳ ص ۴
کیا پیغام نے مطالبہ پورا کر دیا .. .. نمبر ۶۵ ص ۷
(خواجہ) کمال الدین اور اسلامی فقر .. .. نمبر ۱۰۰ ص ۸

(ل)

لنڈن میں احمدیوں کی عید اضحیٰ .. .. نمبر ۲۴ ص ۵

(م)

(مولوی) محمد علی صاحب کی النبوۃ فی الاسلام .. نمبر ۱۳ ص ۸
(مفتی) محمد صادق اور ایڈیٹر پیغام کاذب .. نمبر ۱۳ ص ۹
(مولوی) محمد علی صاحب کا بیت العنکبوت .. نمبر ۱۷ ص ۶
(مولوی) محمد علی صاحب لاہوری سے خطاب .. نمبر ۲۷ ص ۹
(مولوی) محمد علی صاحب کے متعلق نوٹ کی تصحیح .. نمبر ۳۴ ص ۷
(حضرت) مسیح موعود کے قدیمی صحابہ کرام کا مذہب نمبر ۴۴ ص ۹
(مولوی) محمد علی صاحب کی قادیان میں آمد و روانگی ۔ نمبر ۴۴ ص ۱
(حضرت) مسیح موعود اور تحریک سوادیشی .. نمبر ۴۲ ص ۴
(حضرت مفتی) محمد صادق صاحب کا مذہب بارہ نبوت مسیح موعود ۔ نمبر ۴۲ ص ۸
" " " " " نمبر ۴۵ ص ۸
مولوی محمد علی صاحب کا ایک ضروری اعلان .. نمبر ۴۴ ص ۳
(مولوی) محمد علی صاحب نے اپنے ضروری اعلان کو کہاں تک پاس کیا } .. نمبر ۴۷ ص ۴
(مولوی) محمد علی صاحب کی عہد شکنی .. .. نمبر ۵۸ ص ۸
" " " .. .. نمبر ۴۷ ص ۵
(مولوی) محمد علی صاحب کا چیلنج منظور .. نمبر ۶۵ ص ۲
(مولوی) محمد علی صاحب کا نکتہ لطیفہ .. .. نمبر ۶۶ ص ۷
(حضرت) مسیح موعود کی نبوت پر حضرت خلیفہ اول کی شہادت نمبر ۷۵ ص ۹
(مولوی) محمد علی صاحب سے گفتگو .. .. نمبر ۸۱/۸۲ ص ۶
(حضرت) مسیح موعود کے ایک الہام کی تصحیح .. نمبر ۹۶ ص ۲
(مولوی) محمد علی صاحب کا پرانا خط نبوت کے متعلق } .. نمبر ۱۰۱/۱۰۲ ص ۹

(و)

واقعہ ڈیرہ نانک کے متعلق نامہ نگار پیغام کی غلط بیانی } .. .. نمبر ۳۶ ص ۸
" " " .. .. نمبر ۳۷ ص ۷


## غیر احمدیوں کے متعلق مضامین

(ا)


ابن ظفر علی خان کی سرکار سے معافی .. .. نمبر ۱ ص ۹
امام بیہقی کی کتاب الاسماء والصفات کے حوالہ کی حقیقت نمبر ۵ ص ۷
(حضرت) امام مہدی علیہ السلام کا انتظار .. نمبر ۳ ص ۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اثبات نبوت بروزی .. .. .. .. نمبر ۹ ص ۳
امیر شریعت کے متعلق کشمکش .. .. .. .. نمبر ۱۰ ص ۳
اسلام اور حریت و مساوات۔ نمبر ۱۳ ص ۵۔ نمبر ۱۴ ص ۶
" " " " نمبر ۱۶ ص ۵۔ نمبر ۱۷ ص ۵
" " " " نمبر ۲۱ ص ۶۔ نمبر ۲۴ ص ۷
" " " " نمبر ۲۵ ص ۵۔ نمبر ۲۶ ص ۶۔ نمبر ۲۸ ص ۵
احمدی اور ذبح البقر .. .. .. نمبر ۱۶ ص ۶
اس زمانہ کے علماء کی حالت .. .. .. نمبر ۱۸ ص ۳
ایڈیٹر صاحب اتحاد روشنی ڈالیں .. .. .. نمبر ۱۹ ص ۶
احمدی وفد کا ورود میرٹھ میں .. .. .. نمبر ۲۰ ص ۷
اہلحدیث کے ایک نامہ نگار کی شرارت .. .. نمبر ۳۰ ص ۷
آبادی بانو بیگم کا لیکچر (کیا رسول کریم ہمیشہ کھدر پہنتے تھے) نمبر ۳۰ ص ۹
آیہ خاتم النبیین کا صحیح مفہوم
تصدیق احمدیت از مولانائے روم } .. .. نمبر ۳۵/۴۹ ص ۱۸
ملودھ کی سنگلاخ زمین .. .. .. نمبر ۴۱ ص ۳
اہلحدیث کی تازہ غلط بیانی کی تردید .. .. نمبر ۵۳ ص ۶
اہلحدیث اپنے قول سے پھرنا چاہتا ہے .. نمبر ۵۶ ص ۱
اہلحدیث کا قدم بقدم پیچھے ہٹنا .. .. نمبر ۵۹ ص ۱
ایک مولوی کی تنگ دلی .. .. .. نمبر ۶۶ ص ۴
انی مہین من اراد اہانتک .. .. .. نمبر ۶۷/۶۸ ص ۱۱
ایک غیر احمدی کے چند سوالوں کے جواب .. نمبر ۷۰ ص ۵
اخبار اہلسنت کا بے جا افسوس .. .. نمبر ۷۲ ص ۵
اہلحدیث میں وفات مسیح کا ذکر .. .. نمبر ۷۴ ص ۵
اخبار نویسانہ دیانتداری .. .. .. نمبر ۷۷ ص ۶
ایک دشمن حق کی عبرتناک موت .. .. نمبر ۷۷ ص ۶
اذا جاءکم کریم قوم فاکرموہ .. .. نمبر ۸۰ ص ۸
اشاعت اسلام میں مسلمانوں کی رخنہ اندازیاں نمبر ۸۱/۸۲ ص ۳
آسمان سے کوئی نہیں آئیگا .. .. نمبر ۸۷ ص ۱
ایک نوزائیدہ رسالہ .. .. .. نمبر ۹۱ ص ۳
اہلحدیث افتراء پرداز اور جھوٹا ثابت ہو گیا۔ نمبر ۹۰ ص ۷

(ب)

بیت المقدس کی تولیت کا مستحق کون ہے؟ .. نمبر ۳۶ ص ۳
بت پرست مسلمان .. .. .. نمبر ۹۷ ص ۲

(پ)

پیر جماعت علی صاحب کی بناوٹی پیشگوئیاں۔ نمبر ۶ ص ۳
پرائے شگون میں اپنی ناک کٹانا .. .. .. نمبر ۳۸ ص ۷
پنجاب میں مسلمانوں کا روزانہ انگریزی اخبار نمبر ۸۷ ص ۴
پچاس روپے انعام .. .. .. .. نمبر ۹۶ ص ۸

(ت۔ ٹ)

تحفہ شہزادہ ویلز پر معاصر ذوالفقار کا ریویو۔ نمبر ۸۷ ص ۲
" " " " " " نمبر ۸۷ ص ۷
ترکی کو سودی قرض دینے کی تحریک .. .. نمبر ۳۳ ص ۵

(ث)

(مولوی) ثناء اللہ کا خطاب بالیان امرتسر سے نمبر ۳۲ ص ۶
(مولوی) ثناء اللہ کا تازہ جھوٹ .. .. نمبر ۵۶ ص ۶
(مولوی) ثناء اللہ کی کذب بیانی اور افتراء پردازی نمبر ۳۱ ص ۲
(") ثناء اللہ کی بیہودہ سرائی .. .. نمبر ۳۱ ص ۶
(") ثناء اللہ کا شغل کذب بیانی .. .. نمبر ۱۹ ص ۲
ثنائی جوابات پر نظر .. .. .. نمبر ۲۰ ص ۸
(مولوی) ثناء اللہ صاحب امرتسری کا چیلنج منظور نمبر ۵۳ ص ۲
(مولوی) ثناء اللہ صاحب امرتسری
اپنے چیلنج سے پھر گئے } .. .. نمبر ۶۳ ص ۱۲
(مولوی) ثناء اللہ امرتسری کا اپنے چیلنج سے کھلا کھلا فرار نمبر ۶۴ ص ۳
(") ثناء اللہ امرتسری کو جواب .. .. نمبر ۷۰ ص ۱۱
(") ثناء اللہ صاحب کے لئے آخری چانس .. نمبر ۷۳ ص ۱۲
(") ثناء اللہ کو تین سو روپیہ انعام لینے کی ہمت نہیں پڑی نمبر ۸۰ ص ۸
(") ثناء اللہ کی حیثیت .. .. .. نمبر ۸۳ ص ۴
(") ثناء اللہ الفقیہ کی نظر میں .. .. نمبر ۹۰ ص ۴

(ج)

جھوٹ یا جاہلانہ غلطی .. .. .. نمبر ۴ ص ۶
جماعت احمدیہ کے ایڈریس پر اخبار الخلیل کی بیجا نکتہ چینی نمبر ۱۰ ص ۶
جمعیۃ العلماء اور خلاف ورزی قانون .. نمبر ۱۹ ص ۵
جبراً مسلمان بنانا .. .. .. نمبر ۴۰ ص ۳
جمعیۃ العلماء اور تبلیغ اسلام .. .. .. نمبر ۲۶ ص ۵
جواز ہجرت کے لئے سعی ناکام۔ نمبر ۲۸ ص ۷ و نمبر ۳۰ ص ۸
نمبر ۳۴ ص ۶ و نمبر ۳۸/۳۹ ص ۱۴ و نمبر ۴۲ ص ۲
جھوٹا مدعی مسیحیت .. .. .. .. نمبر ۷ ص ۴

(ح)

حق کے طالبوں کو بشارت .. .. .. نمبر ۷۷ ص ۵
حبیب اللہ کلرک نہر امرتسر کو پچاس روپیہ انعام نمبر ۸۰ ص ۹
حج کے لئے جانا چاہیئے .. .. .. نمبر ۹۰ ص ۴

(خ)

خلافت ٹرکی اور زمیندار .. نمبر ۷ ص ۳ و نمبر ۱۱ ص ۳
خیالی مہدی کی شان .. .. .. نمبر ۸۴ ص ۵
خیالی مہدی کو کس طرح پہچانینگے .. .. نمبر ۹۳/۹۴ ص ۱۲
خطبہ جمعہ سامعین کی زبان میں ہونا چاہیئے .. نمبر ۱۰۱/۱۰۲ ص ۵

(د)

دیوبندیوں کی درباره مباہلہ ذلت و رسوائی .. نمبر ۲ ص ۳
دیوبند میں تبلیغ احمدیت .. .. .. نمبر ۱۵ ص ۸

(ر)

رسالہ ترک موالات اور ایک معزز غیر احمدی .. نمبر ۹ ص ۵
ریاست حیدرآباد میں مسلمانوں کی مذہبی حالت .. نمبر ۸۹ ص ۴
رسول کریم کے گیارہ بیٹے .. .. .. نمبر ۹۳/۹۴ ص ۹

(ز)

زمیندار گورنمنٹ انگریزی کے متعلق کیا چاہتا ہے۔ نمبر ۷ ص ۵
زمیندار کا عذر گناہ .. .. .. نمبر ۱۲ ص ۴
زمانہ کا سبق مسلمانوں کو .. .. .. نمبر ۷۳ ص ۵
زمیندار اور بندے ماترم .. .. .. نمبر ۹۰ ص ۴

(س)

سہارنپور میں تبلیغ احمدیت .. .. .. نمبر ۱۵ ص ۷
سنہ ۱۳۴۰ھ سے مسلمانوں کی امیدیں .. .. نمبر ۳۳ ص ۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیاسی لیڈر مذہبی لباس میں .. .. .. .. نمبر۳۷ ص۳
سنت نبوی اور مسٹر گاندھی .. .. .. .. نمبر۳۸/۳۹ ص۳
سفر کشمیر اور مقبرہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام .. .. نمبر۷ ص۱
سب مذاہب کے بزرگوں کی تکریم کا اصل کس نے سکھایا نمبر۱۷ ص۵
سوراج اور خلافت .. .. .. .. .. نمبر۸۵ ص۴

(ش)

شمس الاسلام پر رسالہ صوفی کا ریویو .. .. نمبر۷۲ ص۵
شمس الاسلام .. .. .. .. .. نمبر۷۲ ص۸

(ص۔ظ)

صداقت مشتبہ نہیں ہوسکتی .. .. .. .. نمبر۷ ص۶
ظہور مہدی کیلئے دُعا و ورد پیش کرنا .. .. نمبر۶۶ ص۵

(ع)

(خواجہ) عباد اللہ صاحب اختر کے مضمون کا جواب ۔ نمبر۱۲ ص۱
عیسائیوں سے مذہبی حقوق میں عدم تعاون کی ضرورت نمبر۱۲ ص۳
" " " " " " " " نمبر۱۹ ص۳
(مولوی) عبدالباری کو قتل کی دھمکیاں .. .. نمبر۱۴ ص۴
علی گڈھ گزٹ تصحیح کرے (متعلق مباحثہ علی گڈھ) نمبر۲ ص۴
(مولوی) عبدالحق صاحب پروفیسر مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کی قرآن دانی .. نمبر۳۱ ص۴
(مولوی) عبدالباری صاحب کی ایک مذہبی فرمان سے روگردانی نمبر۲۱ ص۵
علماء غیر احمدیان کا اللہ اور رسول اور اس کے خلفاء پر حملہ نمبر۲۷ ص۷
(مولوی) عبدالباری کا چرخا .. .. .. نمبر۷۹ ص۳
(حضرت) عیسیٰ و امام مہدی کیا ۱۳۴۰ھ میں آگئے۔ نمبر۸۳ ص۳
عربوں کی آزادی .. .. .. .. نمبر۸۵ ص۴

(غ)

غدار قوم کا ساتھی .. .. .. .. نمبر۱۲ ص۴
غیر احمدیوں کا جلسہ .. .. نمبر۲۷ ص۱ نمبر۷۹ ص۵
غیر احمدی علماء سے چند سوالات .. .. نمبر۷۷ ص۱۱

(ف)

فسخ نکاح کے لئے ارتداد .. .. نمبر۹۹ ص۴

(ق)

قومی فنڈ اور مسلمان لیڈر .. .. .. نمبر۹ ص۵
قادیان کا ہمسر پیدا نہیں ہوسکتا .. .. نمبر۸۷ ص۲
قیدیوں کے متعلق گورنمنٹ سے درخواست ۔ نمبر۱۹ ص۲

(ک)

کیا وکیل لیڈر کا نام بنا سکتا ہے .. .. نمبر۲ ص۵
کجا سنت یوسفی اور کجا مجرمانہ سرتابی .. نمبر۲۲ ص۱
کتاب الاسماء والصفات امام بیہقی .. نمبر۴۵ ص۹
کابل میں احمدیوں کو آزادی .. .. نمبر۱۶ ص۳
کیا مسٹر گاندھی مسلمانوں کے خیرخواہ ہیں .. نمبر۴۶ ص۳
کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام میں کوئی نیا فرقہ بنایا۔ .. نمبر۷۲ ص۹
کیا مسٹر گاندھی کو حضرت عیسیٰ سے کوئی مشابہت ہے نمبر۸۷ ص۱
کیا مخالفین اسلام پر تشدد کرنا قرآن کریم کی تعلیم ہے۔ نمبر۸۴ ص۳
کیا ہندوؤں سے مسلمانوں کا اتحاد اپنی حفاظت کے لئے ہے .. .. نمبر۱۰۱/۱۰۲ ص۵

(گ)

گورنمنٹ ترکی کے شرائط سے کمزور ہوگئے ۔ نمبر۵ ص۹
(مسٹر) گاندھی کی پیغمبری .. .. .. نمبر۳ ص۷
(مسٹر) گاندھی کی اندھی تقلید .. .. .. نمبر۱۲ ص۴
(مسٹر) گاندھی کے کفر پر رشک .. .. نمبر۴۳ ص۵
گفتہ او گفتہ اللہ بود .. .. .. نمبر۵۴ ص۴

(ل)

لکھنؤ کا مناظرہ اور بعدہ .. .. .. نمبر۱۷ ص۴
لشکر یاجوج و ماجوج .. .. .. نمبر۵۴ ص۷
لو آپ اپنے دام میں صیاد آگیا .. .. نمبر۴۲ ص۱
لیڈر سوچ سمجھ کر اختیار کریں .. .. نمبر۶۵ ص۱
لاہور کا قومی کالج اور مسلمان .. .. نمبر۱۰۱/۱۰۲ ص۵

(م)

مسلمانوں کا سچا لیڈر .. .. .. نمبر۱۴ ص۱

(مولوی) محمد ابراہیم سیالکوٹی کی بے خبری تاویل حدیث یدفن معی فی قبری .. نمبر۱۶ ص۶
مخالفان عدم تعاون کے لئے خطرہ .. .. نمبر۱۹ ص۲
مسلمان کس کی بات مانیں .. .. .. نمبر۴۲ ص۵
مسیح کے متعلق نصرانی جوابات اور ان پر تنقید .. نمبر۵۲ ص۷
مسلمانوں کے لئے دنیا کے قابل عبرت واقعات .. نمبر۲۷ ص۳
مسلمانوں کی خانہ جنگی میں احمدیوں کا حصہ نہیں .. نمبر۳۲ ص۴
معاہدہ افغانستان اور مسلمانان ہند .. .. نمبر۵۴ ص۴
موپلوں میں تبلیغ احمدیت .. .. .. نمبر۵۴ ص۸
(مولوی) محمد احسن صاحب کے متعلق اہلحدیث کا سوال اور حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کا جواب .. نمبر۹۴ ص۵
مباحثہ لاہور .. .. .. .. نمبر۵۵/۵۶ ص۱۳
موجودہ زمانہ کے مسلمانوں کا سب سے بڑا متقی مرا یاد و ترا فراموش (کھلی چٹھی) .. نمبر۵۷ ص۸
(حضرت) مہدی کے ظہور کی آخری حد .. .. نمبر۵۹ ص۶
منتظرین امام مہدی کی تاویلات .. .. نمبر۶۲ ص۴
موجودہ ہندو مسلم اتحاد کا انجام .. .. نمبر۶۹ ص۳
مرزائی کا لفظ ہمارے لئے استعمال نہ کرو .. نمبر۶۹ ص۴
مسلمانوں کی جدوجہد مذہبی امور کیلئے ہے یا سیاسی؟ نمبر۷۵ ص۴
مصلح ربانی کی ضرورت .. .. .. نمبر۸۱/۸۲ ص۴
(حضرت) مرزا صاحب کی ہر پردہ خوشہ چینی کافی نہیں۔ نمبر۸۵ ص۳
میر محمد واعظ بھابڑی کو پچاس روپیہ انعام .. نمبر۸۶ ص۸
مسلمان قیدیوں کے متعلق گورنمنٹ ہند کو چٹھی .. نمبر۹۱ ص۵
مسلمانوں کی مذہبی کمزوری کی وجہ .. .. نمبر۹۵ ص۴
مسلمانوں کو غلط خیالات سے بچانے کی ضرورت .. نمبر۹۵ ص۸
مسلمان قیدی رمضان میں .. .. .. نمبر۹۷ ص۴
مسلمانوں کے زوال کی ایک وجہ .. .. نمبر۹۸ ص۳
مسلمان قیدیوں کے متعلق ہماری درخواست .. نمبر۹۱ ص۴
مسلمانوں کے اتفاق و اتحاد کی ایک ہی سبیل .. نمبر۹۹ ص۳

(ن۔و)

نامہ نگار اہلحدیث کو نوٹس .. .. نمبر۴۸ ص۴
وحی الٰہی کا دروازہ بند نہیں .. .. نمبر۳۱ ص۵
وفات مسیح اور حافظ شیرازی .. .. نمبر۶۲ ص۵
وکیل اور بت پرست مسلمان .. .. نمبر۷۹ ص۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

596

وکیل کو جواب .. .. .. .. .. نمبر ۸۸ صـ ۳
وکیل اور الفضل .. .. .. .. .. نمبر ۱۰ صـ ۵

(ھ)

ہم اور ہمارے مخالفین .. .. .. .. نمبر ۳ صـ ۶
ہمارے ایڈریس پر اردو اخبارات کی نکتہ چینی .. نمبر ۴ صـ ۳
ہندو مسلم اتحاد کی حقیقت .. .. .. نمبر ۶ صـ ۱۴
ہندو مسلمانوں میں سے کس نے اپنے اصول کو قربان کیا .. نمبر ۳ صـ ۴

ہندو مسلم اتحاد اور گائے کی قربانی پر / ملفوظات حضرت مجدد الف ثانی } .. .. نمبر ۳ صـ ۶
ہندوؤں کا زبردستی مسلمان بنانا .. .. نمبر ۳۲ صـ ۳
ہم مسلمان نہ ہیں صاحب ایمان نہ ہیں .. نمبر ۳۸ صـ ۴
ہندو اور گائے کا گوشت کھانے والے .. نمبر ۵۴ صـ ۴
ہذا بہتان عظیم .. .. .. نمبر ۶۶ صـ ۴
ہندو مسلم اتحاد .. .. .. .. نمبر ۷ صـ ۳
ہمارے ایڈریس پر وکیل کی نکتہ چینی .. .. نمبر ۷۳ صـ ۳

(ی)

یہودیت کا اعتراف اور امیر شریعت کا انتخاب .. نمبر ۵ صـ ۳
یک نہ شد دو شد .. .. .. .. نمبر ۷ صـ ۵
یہ جہاد کا زمانہ نہیں ہے .. .. .. نمبر ۱۴ صـ ۵
یہودیوں کی طرح بے خانماں ہونے کا خطرہ .. نمبر ۳۰ صـ ۴
(حضرت) یونس اور مسٹر گاندھی .. .. نمبر ۷۷ صـ ۶

# عیسائیوں کے متعلق مضامین

(ا)

ایک یورپین مسیحی عورت کا ادعاء قرآن دانی .. نمبر ۲ صـ ۵
ایشیاء کے متعلق عیسائیوں کے ارادے .. نمبر ۱ صـ ۵
اسلام اور عیسائیت .. .. .. .. نمبر ۹ صـ ۳
اگر یسوع مسیح امریکہ میں تشریف لاتے .. .. نمبر ۹۲ صـ ۱

(پ - ت)

پادری اور شراب .. .. .. .. نمبر ۲۴ صـ ۴
پادری والٹر صاحب ایم اے اور سلسلہ احمدیہ .. نمبر ۳۵ صـ ۱۵
(حضور) پرنس آف ویلز کو دعوۃ الی الاسلام ۔ نمبر ۸ صـ ۳

تحفہ پرنس آف ویلز پر اخبار سول کا ریویو .. نمبر ۹۹ صـ ۴

(ش)

شیطانی حکومت کا خاتمہ کس طرح ہو سکتا ہے .. نمبر ۸ صـ ۴
(حضور) شہزادہ ویلز کی آمد لاہور اور احمدیوں کا تحفہ نمبر ۷ صـ ۳

(ع)

عیسائیت کی بنیاد پر ضرب .. .. نمبر ۲۵ صـ ۳

(ک)

کثرت ازدواج اور ایک فرانسیسی مورخ .. نمبر ۹ صـ ۴

(م)

مذہبی معاملات میں مساوات فی اسلام و عیسائیت نمبر ۲۰ صـ ۳
مکہ لنڈن میں .. .. .. .. نمبر ۲۴ صـ ۵

(ی)

یسوع یا محمدؐ .. .. .. .. .. نمبر ۱۰۰ صـ ۸

# آریوں اور سناتنیوں کے متعلق مضامین

(ا)

آواگون کے عقیدے کو ترک کرنے کی ضرورت ۔ نمبر ۴ صـ ۶
آریہ سماج کا تنزل .. .. .. .. نمبر ۶ صـ ۶
آریہ سماج پر ایک الزام .. .. .. نمبر ۱۰ صـ ۴
آریہ سماج اور بیوہ کی شادی .. .. نمبر ۱ صـ ۵
اسلام کا خدا زندہ خدا ہے .. .. نمبر ۱۷ صـ ۳
آریہ گزٹ تردید کرے .. .. .. نمبر ۱۷ صـ ۴

آنحضرت صلعم کی جعلی تصویر .. .. .. نمبر ۱۹ صـ ۵
آریہ سماج کا زوال .. .. .. .. نمبر ۲۲ صـ ۵
اسلام اور آریہ سماج .. .. .. نمبر ۲۲ صـ ۵
آریوں سے مباحثہ (مسئلہ تناسخ) .. نمبر ۳۱ صـ ۸
اولاد پیدا نہ کرنے کی تجویز اور آریہ صاحبان ۔ نمبر ۳۳ صـ ۴
آریہ سماج سے مطالبہ .. .. .. نمبر ۳۸ صـ ۱۴
آریہ سماج کے اصول کا واضع کون ہے .. نمبر ۴۲ صـ ۴
(مسٹر) امیر علی و پروفیسر رام دیو ۔ نمبر ۹۴ صـ ۳ نمبر ۹۵ صـ ۳

(مسٹر) امیر علی و پروفیسر رام دیو ۔ نمبر ۶۱ صـ ۳ و نمبر ۶۲ صـ ۳
" " " نمبر ۶۳ صـ ۳ و نمبر ۶۵ صـ ۳
آریوں کے دعووں کی حقیقت / آریہ سماج کی تنگ دلی } .. .. نمبر ۷۳ صـ ۵
آریہ سماج کو اپنی تنگ دلی کا اعتراف .. .. نمبر ۸ صـ ۶
آریہ سماج اور مذہبی مباحثے / آریہ سماج کیلئے لٹریچر کا اردو میں ترجمہ کرنا / سماج کی جڑ کاٹنا ہے } .. نمبر ۸ صـ ۵